Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

دائمی حقِ اشاعت بحقِ ساقی بک ڈپو دہلی محفوظ

بیانِ حضورؐ

یعنی رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی منظوم سیرۃ پاک

LYTTON LIBRARY
Date ....
ALIGARH
MUSLIM UNIVERSITY

از

حضرت بہزاد لکھنوی

ناشر: ساقی بک ڈپو۔ دہلی

بار اوّل   مطبوعہ جید برقی پریس دہلی   قیمت [illegible]

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U32117

مضامین

٣٢١١٧

29 JUL 1963

نمبر	عنوان	صفحہ
(۱)	طلبِ مدد از سرورِ کائنات	(۵)
(۲)	شجرۂ پاک	(۹)
(۳)	حضرت عبد اللہ	(۱۱)
(۴)	ولادتِ باسعادت	(۱۳)
(۵)	حلیمہ زوجۂ ابو کشبہ	(۱۶)
(۶)	پرورش	(۲۳)
(۷)	وفات حضرت آمنہ و حضرت عبد المطلب	(۲۵)
(۸)	سفر ملک شام	(۲۸)
(۹)	حربِ فجار	(۳۱)
(۱۰)	حلف و قسم	(۳۳)
(۱۱)	شادی	(۳۴)
(۱۲)	درستیِ خانۂ کعبہ	(۳۸)
(۱۳)	قبلِ بعثت	(۴۰)
(۱۴)	غار حرا	(۴۲)
(۱۵)	بعثت اور نزولِ وحی	(۴۳)
(۱۶)	ورقہ ابن نوفل	(۴۸)
(۱۷)	اسلام کی ابتدا	(۵۰)
(۱۸)	ام جمیل بنت الحرب	(۵۶)
(۱۹)	حج اور کفارِ قریش	(۵۷)
(۲۰)	ملک حبشہ کو ہجرت	(۶۰)
(۲۱)	وفات حضرت ابو طالب الخ	(۷۱)
(۲۲)	سفر طائف	(۷۲)
(۲۳)	دار الندوہ میں قتل کا مشورہ	(۸۲)
(۲۴)	سازش کا علم اور آنحضرت کی ہجرت	(۸۵)
(۲۵)	سورہ ہائے مکیہ	(۸۹)
(۲۶)	توحید باری تعالیٰ	(۹۰)
(۲۷)	نبوت کیا ہے؟	(۹۲)
(۲۸)	معراج حضور	(۹۵)
(۲۹)	حضور کا مدینہ میں قیام	(۹۸)
(۳۰)	کفار سے مقابلہ	(۱۰۲)
(۳۱)	غزوۂ بدر	(۱۱۰)
(۳۲)	جنگ	(۱۱۶)
(۳۳)	غزوۂ سویق	(۱۲۲)
(۳۴)	جنگِ احد	(۱۲۸)

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نمبر	عنوان	صفحہ
(۳۵)	غزوۂ خندق	(۱۳۸)
(۳۶)	واقعۂ حدیبیہ	(۱۴۶)
(۳۷)	جنگِ خیبر	(۱۵۳)
(۳۸)	فدک	(۱۵۵)
(۳۹)	عمرۂ حدیبیہ	(۱۵۵)
(۴۰)	سریہ موتہ	(۱۵۶)
(۴۱)	فتح مکہ	(۱۵۸)
(۴۲)	جنگِ حنین	(۱۶۳)
(۴۳)	غزوۂ تبوک	(۱۶۶)
(۴۴)	حجِ اکبر	(۱۶۸)
(۴۵)	حجۃ الوداع	(۱۶۹)
(۴۶)	دعوتِ اسلام اور اسکے نتائج	(۱۷۰)
(۴۷)	مراسلات	(۱۷۱)
(۴۸)	تعلیماتِ مدنی	(۱۷۳)
(۴۹)	عہد و پیمان اور قرآن	(۱۷۴)
(۵۰)	اسیرانِ جنگ کے متعلق ..	(۱۷۵)
(۵۱)	غلاموں کے لئے	(۱۷۵)
(۵۲)	عبادت کا بیان	(۱۷۶)
(۵۳)	نظامِ اجتماعی	(۱۷۷)
(۵۴)	احترامِ حقوق	(۱۷۷)
(۵۵)	فریضۂ ملّیہ	(۱۷۷)
(۵۶)	معاشرتِ خانگی	(۱۷۸)
(۵۷)	وراثت	(۱۷۹)
(۵۸)	آدابِ قصاص و حدود ..	(۱۷۹)
(۵۹)	صفات و اخلاق	(۱۷۹)
(۶۰)	پاکیزگی	(۱۸۰)
(۶۱)	فصاحت و بلاغت	(۱۸۰)
(۶۲)	حلم	(۱۸۰)
(۶۳)	جود و سخا	(۱۸۱)
(۶۴)	شجاعت	(۱۸۱)
(۶۵)	حیا	(۱۸۲)
(۶۶)	حسنِ معاشرت	(۱۸۲)
(۶۷)	رافت و رحمت	(۱۸۲)
(۶۸)	عہد و پیمان	(۱۸۳)
(۶۹)	مروّت اور تواضع	(۱۸۳)
(۷۰)	راستی و وقار	(۱۸۳)
(۷۱)	بیتِ نبوی	(۱۸۴)
(۷۲)	وفات	(۱۸۴)

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پیش لفظ

حضرت بہزاد لکھنوی دلّی ریڈیو اسٹیشن سے ہر جمعہ کو ایک نعت نشر کرتے تھے جسے سننے کیلئے محبانِ رسول ایک ہفتے تک بیچین رہتے تھے۔ یہ سب نعتیں "موجِ طہور" میں شریک کرلی گئی ہیں۔ حضرت بہزاد کی نعتوں میں ایک خاص نوع کی والہانہ شیفتگی نمایاں ہے۔ اور اسی سے مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر بہزاد صاحب سیرۃِ رسول کو نظم کردیں تو یہ نہ صرف اُن کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگا بلکہ اس کتاب کی اشاعت سے مسلمانوں کی ایک بڑی ضرورت بھی پوری ہو سکے گی۔ اب تک ہماری میلاد کی محفلوں میں جو میلاد نامے پڑھے جاتے ہیں اُن میں عجیب و غریب روایات اور بعض دفعہ کچھ ایسی لغویات کا مذکور ہوتا ہے جنہیں سُن کر ہمارا تعلیمیافتہ طبقہ ایسی محفلوں سے متنفر اور بیزار ہو چلا ہے۔ ضرورت ایک ایسی کتاب کی تھی جس میں سیرۃِ رسول تاریخی شواہد کی روشنی میں پیش کی گئی ہو اور یہ پوری کتاب منظوم ہو تاکہ خوش الحانی سے میلاد کی محفلوں میں پڑھی جاسکے۔

میں بہزاد صاحب کا شکرگزار ہوں اور میرے ساتھ آپ بھی شکرگذار رہیں گے کہ اپنی بے انتہا مصروفیات کے باوجود اُنہوں نے "بیانِ حضور" جیسی پاکیزہ سیرۃ لکھی اور اس طرح عنداللہ ماجور اور عندالناس مشکور ہوئے۔

ساقی بک ڈپو۔ دہلی
۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء

شاہد احمد دہلوی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

طلبِ مدد از سرورِ کائنات

المدد اے رحمت العالمیں حق کے حبیب
المدد اے حامیٔ اُمّت مددگارِ غریب

آپ کی ذاتِ گرامی سے ہیں یہ کون و مکاں
آپ پر صدقے نہ ہوں قرباں ہوں کیوں انس و جاں

آپ کے جلوے نمایاں حُسن کی ہر شکل سے
آپ کی نورانیت کے عکس سے عالم بنے

آپ کے جلووں سے ہی عشق و محبت کی نمود
آپ کی تنویر سے فردوس و جنّت کی نمود

آپ کی تخلیق ہی تو ہے بنائے لفظِ کُن
آپ کے ہی فیض سے گونجی تو ائے لفظِ کُن

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ورنہ اس سے قبل کیا تھا ہر دو عالم کا نظام
کچھ نہ تھا جز ذاتِ ربّی عالمِ ہو تھا تمام

قوتِ قدرت نے کارِ اوّلیں اتنا کیا
سب سے پہلے آپ ہی کے نور کو پیدا کیا

آپ کو پیدا کیا۔ پیدا کیا اتنا حسیں
دیکھ کر شیدا ہوا خود جس کو رب العالمیں

پھر خیالِ قدرتِ حق میں ہوا یہ آشکار
یہ مرا محبوب۔ میں محبوب کا پروردگار

کیوں نہ پھر دلچسپیوں کا کوئی ساماں کیجئے
عبد و معبودی کے عنواں کو نمایاں کیجئے

لفظِ کُن کی آئی اسکے بعد اک شیریں صدا
عالمِ ہوا ایک پل میں رشکِ صد عالم بنا

گنبدِ گردوں کی نیلی چادریں سر پر کھلیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

زیرِ پائے پاک رہنے کے لئے پھیلی زمیں
آسمانوں پر ہوئے فردوس و جنّت جلوہ ریز
اور زمینوں پر یہ گلزارِ حسین و مشک بیز
آپ کے ہی عکس سے شام و سحر ظاہر ہوئے
آپ ہی کے نور سے شمس و قمر ظاہر ہوئے
اس طرف ذرّے درخشاں اور منوّر ہوگئے
اُس طرف تاروں سے روشن شب کے منظر ہو گئے
الغرض سب نے پیا اس جلوۂ رنگیں کا جام
اس طرف صبح نمایاں اس طرف رنگین شام
اس طرح سے آپ کے باعث یہ دو عالم بنے
خاک باد و آب و آتش سب ملے آدم بنے
آپ کے ہی نور کی پیاری تجلّی تیز تیز
تھی جبینِ حضرت آدم سے پیہم جلوہ ریز

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حضرتِ آدمؑ کو بخشی آپؐ نے نورانیت
حق نے بخشی تھی نبوت آپؐ نے انسانیت

شاہِ دیں مَیں بھی ہوں طالب اک نگاہِ مہر کا
دیجئے اک بے سہارے کو بھی کوئی آسرا

کام کرنا ہے مجھے کچھ، کچھ مدد درکار ہے
آپؐ کی گر ہو نگاہِ لطف بیڑا پار ہے

اب زباں سے آپؐ ہی کا نام لینا ہے مجھے
آپؐ ہی کی زندگی سے کام لینا ہے مجھے

نظم کرنا چاہتا ہوں سیرتِ پاک آپؐ کی
موجزن ہو دل میں الفت شاہِ لولاک آپؐ کی

آپؐ کے افسانہ ہائے پاک دُہرانے کو ہوں
جو نہ پایا آج تک وہ مرتبہ پانے کو ہوں

ملتجی ہوں التجا ہے للہ نہ رد کیجے مری

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

طالبِ امداد ہوں آقا مدد کیجیے مری

شجرۂ پاک

قدرتِ حق نے سوئے عبدِ مناف پاک ذات
از رہِ لطف و کرم کی اک نگاہِ التفات
آپ کو ایسے عطا فرمائے دو توام پسر
قدرتِ ربی سے چسپیدہ تھے جو باہم دگر
دیکھکر حیراں ہوئے اہلِ قبیلہ آپ کے
دیکھکر بچوں کی حالت ہوش اُڑے خود باپ کے
دفعتاً حیرانیوں کا اس طرح ٹوٹا طلسم
کر دیا تلوار سے آخر جُدا بچوں کا جسم
ہو گئے لڑکے بہر صورت جُدا تلوار سے
زندگی کی سب سے پہلی منزلِ دشوار سے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ایک بھائی کا امیّہ نام تھا ہاشم تھے ایک
نیک جیسی صورتیں تھیں ویسے ہی اطوار نیک
ان میں سے تھی حضرتِ ہاشم پہ قدرت کی نظر
اُن پہ صدقے ہو رہے تھے کوکب و شمس و قمر
پرورش پا کر ہوئے یہ فخرِ قوم و خاندان
ان کو قدرت نے کیا فخرِ زمین و آسماں
جب چڑھے پروان تو شادی مدینے میں ہوئی
یعنی ان کی خانہ آبادی مدینے میں ہوئی
ان کو اک فرزند عبدالمطلب جیسے ملے
جن کی جانب در کھلے انوارِ ذاتِ پاک کے
یہ جواں ہو کر بنے سردار اپنی قوم کے
سنتے تھے دکھ درد اور آزار اپنی قوم کے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حضرتِ عبداللہ

ان کے بیٹے یعنی عبداللہ جیسے نونہال
مل نہیں سکتی کسی عالم میں بھی جن کی مثال

ان کو بھی بخشا خدا نے افتخارِ دو جہاں
ان کی ہی قسمت میں تھا جانِ زمین و آسماں

ان کو ہی حامل کیا قدرت نے نورِ پاک کا
باپ ان کو ہی کیا حق نے شہِ لولاک کا

عقد ان کا ہی ہوا تھا ہمرہِ بنتِ زہب
یعنی بی بی آمنہ ہے اُمِّ کُل جن کا لقب

کون بی بی آمنہ جو فخرِ صد عورات ہیں
پاک اور پاکیزہ جن کی زیست کے حالات ہیں

جنکی قسمت کی قسم سب عورتیں کھاتی ہیں آج

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اُمّ محبوبِ خدا لئے پاک کہلاتی ہیں آج
آمنہ بی افتخارِ دین و دُنیا ہو گئیں
پا لیا جب نور تو کچھ دن میں بیوہ ہو گئیں

ولادتِ باسعادت

بعد انکی موت کے گذرے تھے وہی چار ماہ
رحمتِ حق جوش میں آئی، ہے رحمت خود گواہ
رحمتوں کی دونوں عالم میں بہاریں چھا گئیں
رونقیں بے ساختہ کون و مکاں پر آگئیں
ذرّہ ذرّہ کُل زمیں کا مُسکرا اُٹھا یہاں
تارہ تارہ آسماں پر جگمگا اُٹھا وہاں
یوں تبسم ریزیاں کرنے لگی کُل کائنات
دوڑ جائے جس طرح ہر چیز میں رُوحِ حیات

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

رقص میں تھا پتّہ پتّہ گُل چمن تھا خندہ زن
رنگ و بو کے فیض سے ہر پھول میں تھا بانکپن
عرش پر بھی امتیازی ہو رہی تھی دُھوم دھام
ہو رہا تھا اک خصوصی تہنیت کا اہتمام
چھڑ رہے تھے خلد میں پیہم و نغماتِ جواں
جنکو سن کر مست ہوتے تھے زمین و آسماں
کونسی تاریخ تھی اور کونسا یہ ماہ تھا
کون یہ دن تھا کہ ہر عالم مسرّت گاہ تھا
تھی ربیع اولیٰ [1] کی پاک تاریخ نہم
دونوں عالم ہو رہے تھے رحمتِ خالق میں گم
رحمتوں کا ہو رہا تھا عرش سے پیہم نزول
فرش پر تھا جلوہ افگن حضرتِ حق کا رسول

---

[1] عام طور سے ۱۲ ربیع الاول تاریخ ولادت باسعادت مشہور ہے لیکن تحقیق شدہ تاریخ ۹ ربیع الاول مطابق ۲۰ اپریل سنہ ۵۷۱ء ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اس ولادت سے جسے دیکھو وہی مسرور تھا
ذرّہ ذرّہ دہر کا رشکِ چراغِ طور تھا
آج عبد المطلب شاداں تھے بیحد و حساب
آپ نے بڑھکر کیا اپنی بہو سے یہ خطاب
فخر کر تو اپنی قسمت پر کہ یہ تیرا پسر
بنکے آیا ہے جہاں کے واسطے خیر البشر
یہ ترا درِ یتیم۔ اس کا "محمدؐ" نام ہے
رحمت اللعالمین پیغمبرِ اسلام ہے
اللہ اللہ یہ ترا فرزند ہے حق کا حبیب
تیرا بچّہ ہے رسولِ حق خوشا تیرے نصیب
کہکے یہ آغوش میں بچّے کو بڑھکر لے لیا
پیار اس کو کر کے شکرِ خالقِ اکبر کیا
اور چلے بچے کو لیکر سوئے بیت اللہ آپ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کر رہے تھے طے یہ ہر انداز حق کی راہ آپ
سب سے پہلے بچہ بیت اللہ سے واقف ہُوا
سب سے پہلے گود میں کی جد کے طے راہِ خدا
ہو کے بیت اللہ سے واپس سوئے خانہ ہُوا
شمع روئے مادرِ اقدس کا پروانہ ہُوا
ایک ہفتے تک یونہی آغوشِ مادر میں رہا
ساتویں دن ہو گئی رسمِ عقیقہ بھی ادا
خوش تھے عبد المطلب اس درجہ اس مولود سے
شاد کر لیتے تھے آنکھیں اس دُرِ مقصود سے
کُل قبیلے کو کیا بچے سے اپنے روشناس
یعنی ساری قوم آئی احمدِ مرسل کے پاس
دیکھ کر حُسن و جمالِ پاک کو حیراں تھے سب
آنکھیں خیرہ تھیں زبانوں پر تھا لفظِ بالعجب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کہہ رہا تھا ہر بشر اک دوسرے سے بالیقیں
اسکے چہرے سے ہے ظاہر نورِ رب العالمیں
جب کیا دریافت اہلِ قوم نے بچے کا نام
بولے عبد المطلب سب سے "محمدؐ" ذی انام

حلیمہ زوجہ ابو کبشہ

تھا قریشی خانداں کا ان دنوں دستور عام
شیر خواری کیلئے بچوں کی کرتے انتظام
ڈھونڈتے تھے ہر جگہ پر کوئی عورت شیر دار
تندرست و پاک باطن پاک بازو ہوشیار
کوئی مل جاتی تو پھر بچے کو بلواتے تھے دودھ
جسقدر ہوتے تھے بچے بس وہی پاتے تھے دودھ
تاکہ بچے بھی توانا اور طاقتور بنے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جنگ کا موقع جو ہو تو فاتح لشکر بنے
جب محمد مصطفےٰ ابھی آٹھ دن کے ہو گئے
گھر سے عبد المطلب بھی فکرِ دایہ میں چلو
پہونچے جا کر خاندانِ سعد کے خیموں کے پاس
جن میں دایہ قسم کی عورات آئی تھیں بچاسر
ایک خیمہ جس سے تھی پیہم فلاکت آشکار
جس میں رہتا تھا ابو کبشہ غریب و با وقار
زندگی جس کی بسر ہوتی تھی اک افلاس سے
جی رہے تھے مرد و زن اک ڈوکے کی آس سے
خاندانِ سعد کے یہ جسقدر گھر تھے یہاں
عارضی تھے کیونکہ اک گُرز کا تھا کارواں
عورتیں اس خاندان کی کرتی تھیں سب دایگی
اور بسر کرتی تھیں اس صورت سے اپنی زندگی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بڑھ کے عبد المطلب نے ہو کے خوش آواز دی
اہلِ خانہ کون ہے؟ اس گھر کے اندر ہے کوئی؟
سُن کے حارث آپ کی آواز باہر آگیا
کُنیّت اس کی ہی بو کبشہ تھی جو حاضر ہوا
آپ نے پوچھا کہ بتلا دے ترا کیا نام ہے
کام کو آیا ہوں میں اس جا، یہ مجھ کو کام ہے
کوئی عورت بھی ہے ایسی جو کہ دایا بن سکے
چاہیئے ہے مجھ کو اک معصوم بچّے کے لئے
ہو کے خوش حارث یہ بولا ہاں ابھی آتی ہے وہ
اس کا شوہر ہوں مری گھر والی کہلاتی ہے وہ
کر کے آتی ہے ابھی اک پل میں کعبے کا طواف
بات مابین آپ کے اور اس کے ہو جائیگی صاف
آپ بولے سوئے کعبہ میں ہی خود جاتے کو ہوں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نام بیوی کا بتا دے تا کہ میں پہچان لوں
وہ یہ بولا نام ہے اس کا حلیمہ سعدیہ
ڈھونڈ لیجئے گا اسے کافی ہے یہ اس کا پتہ
ہو رہی ہے زندگی بے حد غریبی میں بسر
کٹ رہے ہیں بس خدا کے نام پر شام و سحر
آپ کے بچے کے صدقے ہی میں یہ دن دُور ہوں
دُور غربت کا کٹے ہم شاد ہوں مسرور ہوں
آپ نے فرمایا مژدہ نیک ہو اطمینان رکھ
مفلسی حق دُور کرنے کو ہے تیری جان رکھ
آپ یہ فرما کے سوئے خانۂ کعبہ گئے
اور حلیمہ سعدیہ کو بھی وہاں پر پا گئے
آپ نے فرمایا اس سے اے حلیمہ سعدیہ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

مجھکو شوہر نے ترے تیرا بتایا ہے پتہ
میں تجھے لینے کو آیا ہوں تو میرے ساتھ چل
میرے ارمانوں کے دریا میں کھلا ہے اک کنول
اسکو تو ہمراہ لے اور دودھ کی دھاروں سے پال
گود میں لے چل کے اسکو بھوک سے ہے وہ نڈھال
سُن کے یہ فرمانِ عبد المطلب، شاداں ہوئی
لُطفِ ربِّ دوجہاں پر لے پہ بے پے گِریاں ہوئی
شکرِ حق کرکے وہ عبد المطلب کے ساتھ ساتھ
سوچتی آئی کہ دیکھیں کتنی دولت آئے ہاتھ
آکے جب بچے کو دیکھا دیکھکر حیراں ہوئی
آج تک دیکھی نہ تھی یہ حُسن کی تابندگی
اس قدر معصوم چہرا رشکِ ماہ و آفتاب
یعنی پہلے تھا نہ اب ہے اور نہ ہونا ہے جواب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بڑھ کے بچّے کو حلیمہ نے لیا آغوش میں
دُودھ کی دھاریں حلیمہ کے چلیں اک جوش میں
اس کمسنی میں دیکھا جب حلیمہ نے یہ حال
دُودھ کم ہونے پہ اتنا دُودھ یہ حق کا کمال
میں تو خود بچّے کا اپنے پیٹ بھر سکتی نہ تھی
دُودھ بڑھ جائے گا یہ اُمید کر سکتی نہ تھی
یہ سمجھ ہی میں نہیں آتا کہ کیا احوال ہے
معجزہ ہے سر بہ سر اس کا یہ کس کا لال ہے
قدرتاً اس کی محبت مجھکو کیوں پیدا ہوئی
اپنے بچے سے زیادہ اس پہ میں شیدا ہوئی
جس قدر بھی دُودھ اُترے گا پلاؤنگی اسے
آج سے اس کی ہوں میں اپنا بناؤں گی اسے
قلب کھنچتا ہے مرا اس کی طرف کرنیکو پیار

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

دل کی آگ ہے جوش زن اور درد دکھ کا بیحد آثار
اس کی پیشانی منوّر ہے یہ کس کے نور سے
جلوہ ہائے حق سے ہی یا جلوہ ہائے طور سے
سُن کے عبدالمطلب یہ نیک دایا کا کلام
بولے یہ بچہ ہے وہ جس پر درود یا سلام
بھیجتی ہے قدرتِ حق بھیجتے ہیں بحر و بر
رحمت اللعالمیں ہے یہ۔ یہ ہے خیرالبشر
یہ وہ بچّہ ہے کہ جو ہے باعثِ کون و مکاں
ہیں اسی کے واسطے فرشِ زمین و آسماں
ہے یہی بچّہ حبیبِ حق یہی محبوبِ حق
طالبِ حقانیت یہ ہے یہی مطلوبِ حق
پرورش اسکی ملی تجھکو رہے تیرے نصیب
تجھ پہ سو شہزادیاں صدقے ہوں تو وہ ہے غریب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سن کے یہ احوال سکتے میں حلیمہ رہ گئی
جانے کیا جوشِ عقیدت میں زباں سے کہہ گئی
لیکے عبدالمطلب سے وہ اجازت شاد شاد
لے چلی یہ آہستہ سے کہہ کے ہو عمرت زیاد
فکر بچے کی طرف سے تم نہ کرنا زینہار
لاکھ بچے ہیں مرے اس ایک بچے پر نثار
دیکے اطمینانِ کلّی ان کو یہ رخصت ہوئی
لیکے داخل اپنے گھر میں جانِ صد رحمت ہوئی

پرورش

آکے شوہر سے کیا اپنے بیاں کل ماجرا
کس طرح فضلِ خدا سے اس کو یہ بچہ ملا
اور بچہ بھی وہ بچہ جو ہے فخرِ کائنات

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جسکے ظاہر ہو رہے ہیں آج ہی سے معجزات
دودھ کی میرے فراوانی ہی جس کی خود ثبوت
جلوہ درآغوشِ پیشانی ہے جسکی خود ثبوت
سُن کے یہ، شوہر حلیمہ سعدیہ کا خوش ہوا
تم کو یہ بچہ ملا گویا مقدّر کھل گیا
دین بھی حاصل ہوا، دُنیا بھی حاصل ہو گئی
ہر کلی گویا قلوبِ غمزدہ کی کھل گئی
دونوں مل کر یہ زن و شوہر پرورش کرنے لگے
آپ کی اُلفت کا دونوں دل سے دم بھرنے لگے
آپ کی تکلیف کا دونوں کو رہتا تھا خیال
پرورش پاتے ہوئے یوں آپ کو جب چار سال
لیکے پھر سے حلیمہ خوش خوش آئیں آپ کو
آمنہ بی بی کے ہاں خدمت میں لائیں آپ کو

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور کہا لونڈی سے یہ اپنی امانت لیجئے
اور مجھے پروانۂ فردوس و جنّت دیجئے
سُن کے تب یہ آمنہ نے یوں حلیمہ سے کہا
دو جہاں میں کون ہمسر ہے تری تقدیر کا

وفاتِ حضرت آمنہ و حضرت عبدالمطلب

آپ کے والد نے پائی تھی مدینے میں وفات
سر جھکاتی ہے جہاں کی سرزمیں پر کائنات
قبر عبداللہ لوگوں نے بنائی تھی وہیں
رشک کرتی ہے جہاں کو ذرّے ذرّے پر زمیں
آمنہ ہر سال اظہارِ عقیدت کے لئے
طیبہ جاتیں قبر شوہر کی زیارت کے لئے
پہونچیں وہ اک برس بھی حسب دستورِ قدیم

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ساتھ عبدالمطلب تھے اور اک ننھا یتیم
نام تھا دُرِّ یتیمِ پُر ضیا کا مصطفٰے
خود کا تھا نورِ نظر لختِ جگر مرحوم کا
باپ کی تربت پہ دو آنسو بہانے کے لئے
فاتحہ کو ننھے ننھے ہاتھ اُٹھانے کے لئے
ساتھ تھا وہ پیاری ماں کے اور جدِّ پاک کے
چمکے اسکی ضو سے کل ذرّے وہاں کی خاک کے
جب ہوئیں ماں فاتحہ پڑھکر مدینے سے رواں
راستہ میں ہو گئیں بیمار ایسی ناگہاں
آگیا پیکِ اجل رُخصت ہوئیں اس دہر سے
دفن ہیں ابوار[1] ہی ہیں دور اپنے شہر سے
آمنہ کو دفن کرکے اُس زمینِ پاک پر
بے ہراس و مضطر و دیوانہ وار و منتشر

---

[1] ابوار ایک مقام کا نام ہے جو مکہ اور مدینے کے درمیان واقع ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آئے عبدالمطلب مکے کی جانب دل تباہ
لیکے بن ماں باپ کے پوتے کو کرتے آہ آہ

پرورش کرتے رہے اُلفت بھرے انداز سے
رکھتے تھے پوتے کو اپنے پیار سے اور ناز سے

چاہتے تھے اپنے بیٹوں سے زیادہ آپ کو
یاد تجھ کرنے نہ پائیں تاکہ یہ ماں باپ کو

اور جب دو سال گذرے کر گئے جد انتقال
یعنی عبدالمطلب نے پرورش کی آٹھ سال

اور وصیت مرتے دم بیٹے ابوطالب[1] سے کی
آٹھ سالہ یہ بھتیجا ہے امانت میں تری

الغرض جب انتقال جدِ امجد ہو گیا
آپ کو پیارے چچا نے اپنے سائے میں لیا

آپ کو دادا کے مرنے کا ہوا بیحد ملال

---

[1] حضرت ابوطالب۔ حضرت عبدالمطلب کے بیٹے تھے اور حضرت علی کے پدر بزرگوار تھے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پرورش پائی تھی آخر پاس اُنکے آٹھ سال

سفرِ مُلکِ شام

آپ اپنی عمر کی جس دن نویں منزل میں تھے
ساتھ ابوطالب چچا کے اک سفر کو چل دیئے
شہر مکّہ سے سفر کرتے ہوئے تا شہر شام
آ گئے اور آ کے بصرے میں کیا اپنا قیام
آئے تھے اس جا ابوطالب تجارت کیلئے
مال و دولت ساتھ تھا اور آپ بھی ہمراہ تھے
رومیوں کے تخت میں آباد تھا بصرا تمام
رومیوں کے رات دن تھے رومیوں کی صبح شام
رومیوں کے ایک راہب[1] نے جو دیکھا آپکو
بڑھ کے بولا یہ ابوطالب سے تم یہ تو کہو

---

[1] اس رومیوں کے راہب کا نام "بحیرا" تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تم ہو باشندے کہاں کے کیا تمہارا نام ہے
اور کیوں اس ملک میں آئے ہو تم کیا کام ہے

نام اس لڑکے کا کیا ہے کس کا یہ فرزند ہے
یہ تو چہرے سے ہی ظاہر ہے کہ دانشمند ہے

سن کے یہ گفتارِ راہب چپ ابوطالب ہوئے
نام اور پورا پتہ راہب کو بتلاتے ڈرے

بولا راہب ہاں بتاؤ خوف کچھ کھاؤ نہ تم
ہو گئے کس واسطے تم فکر کے دریا میں گم

میں تمہیں واقف کرونگا اک خصوصی راز سے
اپنے اس لڑکے کے تم واقف نہیں اعزاز سے

تب یہ فرمایا ابوطالب نے اے مردِ کہن
جس کو سب کہتے ہیں مکہ وہ ہمارا ہی وطن

نام ہے میرا ابوطالب "محمد" اس کا نام

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

میں تجارت کے لئے آیا ہوں یہ ہے میرا کام
سن کے راہب نے کہا میرا یہی مقصود تھا
صاف مجھ سے کہہ دیا تم نے بہت اچھا کیا
اب تمہیں بھی واقفِ رازِ نہاں کرتا ہوں میں
آج تک جو راز تھا اس کو عیاں کرتا ہوں میں
ہوں میں راہب رومیوں کا ہوں جہاں دیکھے ہوئے
ہے نظر صد جلوۂ کون و مکاں دیکھے ہوئے
لیکن ایسا کوئی جلوہ آج تک دیکھا نہیں
جس کی حامل ہے تمہارے پیارے بچے کی جبیر
یہ علامت اس میں ایسی ہے کہ کہہ سکتا نہیں
پر کہوں گا بے کہے بھی تم سے رہ سکتا نہیں
اس کا چہرہ کس قدر تابندہ و ضو بار ہے
اس کی پیشانی درخشاں اور پُر انوار ہے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ پتہ دیتی ہیں اس کے حسن کی نورانیاں
روشنی پائیگا اس کی ذات سے سارا جہاں
جو علامات اسکے بشرے میں ہیں ان کو دیکھکر
یاد آئی اک کتابِ پاک کی مجھکو سطر
جس میں ہے ایسی علاماتِ حسیں کا تذکرہ
اور لکھا ہے ان کا مالک جو بھی ہوگا برملا
وہ نبی ہوگا پیمبر ہوگا اور ہوگا رسول
اس پہ ہوگا رحمتِ پروردگاری کا نزول
کوئی دشمن قتل کر ڈالے نہ اسکو دیکھکر
ساتھ اس لڑکے کو رکھنا ہے نہایت پرخطر

حربِ فجار[1]

زندگی کے سال جب یوں پندرہ پورے ہوئے

---

[1] یہ جنگ چونکہ حدودِ حرم میں ہوئی تھی اس لیئے "حربِ فجار" کے نام سے مشہور ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

معرکہ آیا نگاہِ پاک کے یہ سامنے
یعنی اک جانب ہیں کچھ اغیار آمادہ بہ جنگ
اک طرف سارے چچا لڑنے کو باتیر و تفنگ
جنگ ہے قیسؔ و کنانہ کے قبیلے سے چھڑی
جتنی ہوتی تھی لڑائی وہ بہر صورت ہوئی
تھے چچا کے ساتھ آنحضرت بھی وقتِ کارزار
جسقدر تھی عمر تھے اس ہی قدر مصروفِ کار
یعنی جتنے دشمنوں کے تیر آتے تھے ادھر
چن کے دیتے تھے چچا کو آپ اپنے بے خطر
ہاشمی دستے کے تھے سردار، سردارِ زبیر
ہاشمی جتنے جواں تھے سب تھے غمخوارِ زبیر

لہ قیس اور کنانہ کے دو قبیلے تھے جن سے ہاشمی جوانوں کی لڑائی ہوئی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حلف و قسم

بعدِ جنگ آپس میں پھر یہ عہد نامہ ہو گیا
اک قسم کھائی گئی جس کا کہ یہ مضمون تھا
آج سے کر لے یہ ہر اک شخص عزمِ مستقل[1]
شہرِ مکہ جو کہ ہے ہر صاحبِ ایماں کا دل
اس میں آ کر لے اگر مظلوم کوئی بھی پناہ
اُس کو ہم دیں گے مدد دشمن ہی وہ اپنا ہو خواہ
عہد عبداللہ بن جدعاں کے گھر یہ کر لیا
کاربند اس عہد پہ پھر ہر قبیلہ ہو گیا
اس حلف کے وقت سب کے ساتھ آنحضرت بھی تھے
دیکھتے تھے ہو رہے ہیں کس طرح طے مرحلے

[1] یہ عہد و قسم عبداللہ بن جدعاں کے مکان میں قبائل بنی ہاشم بنی اسد بنی تیم کے درمیان ہوئی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ کو عہدِ رسالت میں حلف یہ یاد تھا
اِس حلف کے یاد آنے پر ہی یہ ارشاد تھا
آج اگر اس قسم کا کوئی کرے عہدِ حسین
ہو ادا میری زباں سے آفریں صد آفریں
عہد یہ عہدِ حسین اس عہد کا کہنا ہے کیا
جو کرے یہ عہد میں خوش اس سے اور میرا خدا

شادی

الغرض جب سال آیا عمر کا پچیسواں
نوجوانی سے بڑھے آگے ہوئے پورے جواں
ایک عورت نام جن کا تھا خدیجہ تاجرہ
مال اپنا بھیجتیں شام و یمن کو بر ملا
لیکن انکو چاہیئے تھا اک امانت دار شخص

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پاک باطن پاک طینت اور نیک اطوار شخص
ہر صفت میں آپ تھے موصوف اور مشہور تھے
فطرتِ پاکیزہ کے باعث گنہ سے دُور تھے
آپ کو بی بی خدیجہ نے تجارت کے لئے
مال دے کر شام کو بھیجا کہ لیکر جائیے
آپ ملک شام پہنچے اور خوش واپس پھرے
منفعت زائد ہوئی ہر مرتبہ ہر بار سے
آپ سے بیحد ہوئیں خوش اس سفر کے کام سے
کام کے آغاز سے اور کام کے انجام سے
ایک مدت سے تھی اُن کو عقدِ ثانی کی تلاش
اک مناسب سے شریکِ زندگانی کی تلاش
آپ سے ہی عقدِ ثانی کا ارادہ کر لیا
ان سا مل سکتا نہیں کوئی امین و پارسا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اپنی اک لونڈی روانہ آپ کی خدمت میں کی
جو حضورِ پاک میں آکر ہوئی یوں ملتجی
مالکہ میری ہیں بیوہ کہہ رہی ہیں آپ سے
آپ ارادہ کر لیں ان سے عقدِ ثانی کیلئے
آپ واقف بھی ہیں اُن سی عمر ہی چالیس سال
بیوگی کی حالتِ خستہ کا ہے بیحد ملال
آپ نے فرمایا اچھا پر تامل کر ذرا
ہیں ابھی تک تو مرے مختار ابوطالب چچا
تذکرہ اُن سے کروں گا جو بھی وہ فرمائینگے
میں وہی کہہ دوں گا تجھ سے جو زباں پر لائینگے
بعد اس کے آپ نے اپنے چچا سے یہ کہا
عقد کا پیغام دیتی ہیں خدیجہ تاجرہ
سُن کے یہ بولے ابوطالب بھتیجے کا کلام

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کیا بُرائی ہے چچا کو اس کے دیتا ہوں پیام

جب خدیجہ کے چچا نے یہ سُنا پیغامِ پاک

اور ابوطالب کی جانب سے "محمد" نامِ پاک

خوش ہوئے اور کہہ دیا راضی ہوں میں اس عقد پر

دونوں مل کر ازدواجی زندگی کر لیں بسر

دونوں جانب سے ہُوا جب اجتماعِ خاص و عام

عقد کے دونوں کی تھی اک اہتمامی دھوم دھام

اُس طرف دُلہن بنیں خوش خوش خدیجہ نیک ذات

اس طرف نوشاہ کی صورت تھے فخرِ کائنات

نیک ساعت تھی وہ کیسی جس میں شادی ہوئی

سرورِ کون و مکاں کی خانہ آبادی ہوئی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

درستیٔ خانۂ کعبہ

آپ اپنی عمر کی پینتیسویں منزل میں تھے
لوگ آمادہ تھے کعبے کی درستی کے لئے
جو شکستہ ہو گیا تھا زد سے اک سیلاب کی
جس میں مکّے کی شریکِ کار کُل مخلوق تھی
جتنی بنیادیں تھیں ابراہیم و اسمٰعیل کی
کھود کر ان پر بنائی پھر عمارت دوسری
ساحلِ جدّہ پہ جو ٹوٹا تھا اک رومی جہاز
اس کی لکڑی سے بنا کعبے کا کُل لکڑی کا ساز
یعنی اک نجّار رومی نے کہ جو باقوم تھا[1]
اُس نے سب سامان لکڑی کا بنا کر رکھ دیا
اور تھے جتنے بھی باقی کام کرتے تھے قریش

---

[1] اس رومی بڑھئی کا نام باقوم تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کھود کر ان ساری بنیادوں کو بھرتے تھے قریش
جب عمارت خانۂ کعبہ کی پھر سے بن گئی
اور ضرورت سنگِ اسود کے جمانے کی ہوئی
سب کے سب اہلِ قبیلہ لڑ پڑے آپس میں یوں
چاہتا تھا یہ ہر اک اس کو جگہ پر میں رکھوں
اپنے ہاتھوں سے کروں میں اس مبارک کام کو
میں کروں حاصل فقط اس مذہبی انعام کو
آپ نے دیکھا وہاں جب یہ نزاعِ خاص و عام
سب کو سمجھایا کہ لڑنے کا نہیں ہے یہ مقام
سب نے مل کر آپ کو حاکم مقرر کر دیا
اس اہم کو بڑھ کے فوراً آپ نے سر کر دیا
یعنی اس کو ایک چادر میں اٹھا لیں سب کے سب
مرتبہ پایا جو ہو وہ مل کے پا لیں سب کے سب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

فیصلہ یہ آپ کا سنکر ہوئے سب شاد کام
اور کیا ایسا ہی ملکے سب کے سب نے لاکلام
آپ کو اس فیصلے نے کر دیا ممتاز اور
سب کے دل سب کی نظر میں بڑھ گیا اعزاز اور

قبل بعثت

جب حضورِ پاک کی اس طرح شادی ہو گئی
اہلِ مکّہ کی نظر میں آپ کی حُرمت بڑھی
آپ کہلاتے تھے مردِ پاک بازو نیک خو
آپ سے ملنے کی کرتا تھا زمانہ آرزو
آپ دُنیا کی نگاہوں میں تھے ایسے مردِ نیک
شہر بھر میں آپ کہلانے لگے ہر طرح ایک
آپ کہلاتے تھے صادق راست گوئی کی تھی دھوم

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بُت پرستی کے ادا کرتے نہ تھے ہرگز رسوم
مذہبی پابندیوں کا آپ رکھتے تھے خیال
آپ ڈرتے تھے کہ نازل ہو نہ قہرِ ذوالجلال
آپ کے آئینِ دینداری بہت مشہور تھے
آپ ممنوعات سے ہر طرح کوسوں دُور تھے
آپ کی مشہور تھیں ہر سو امانت داریاں
ڈھونڈتی پھرتی تھیں گویا آپ کو سرداریاں
آپ تھے اُمّی نوشت و خواند سیکھا ہی نہ تھا
کوئی اُستاد و معلّم گویا دیکھا ہی نہ تھا
کوئی ترکہ باپ کے مرنے پہ پایا بھی نہ تھا
ذوق دل میں طمع دُنیا کا سمایا بھی نہ تھا
اپنی قوت سے کماتے تھے بسر کرتے تھے عُمر
اور تجارت کو بڑھاتے تھے بسر کرتے تھے عمر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

غارِ حرا

شہر کے نزدیک ہی اک غار تھا "غارِ حرا"
جس میں عبد المطلب کرتے تھے یوں یادِ خدا
سب کی نظروں سے بہت ہی دُور ہو جاتے تھے آپ
اور تنہائی میں یادِ حق میں کھو جاتے تھے آپ
اس جگہ جاتے تھے حضرت بھی عبادت کیلئے
یہ نہیں معلوم ہے کیونکر عبادت کرتے تھے
بچپنے ہی سے تنفّر تھا بتوں کی شکل سے
اپنا خالق رب کو ہی پہچانتے تھے عقل سے
بت پرستوں سے کیا کرتے تھے از حد اجتناب
اور زباں تک سے نہ لیتے تھے کبھی نامِ شراب
کام کیا تھا بس تجارت اور کعبے کا طواف

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کام وہ کرتے نہ تھے جو بندگی کے تھا خلاف
آپ کا جو کام تھا معصومیت آغوش تھا
خانۂ دل میں سدا سے بندگی کا جوش تھا
آپ کی نیکی سے ہر فردِ بشر مرعوب تھا
آپ تھے محبوبِ حق۔ حق آپ کا محبوب تھا

بعثت اور نزول وحی

ایک دن غارِ حرا میں تھے یہ محوِ بندگی
یک بہ یک ظاہر ہوئی قدرت نبی اللہ کی
آپ نے دیکھا مقابل ایک ہے شکل عجیب
کہہ رہا ہے وہ کہ جاگے آپ کے سوئے نصیب
میں فرشتہ ہوں خدا کے پاس سے آیا ہوں میں
وحی کہتے ہیں جسے وہ آپ تک لایا ہوں میں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نام ہے جبریل میرا اور لقب رُوح الامیں
آپ کا خادم ہوں اے محبوبِ ربّ العالمیں
پھر کہا پڑھئیے فرشتے نے تو حیرانی ہوئی
صورتِ رُوح الامیں کچھ کچھ تھی پہچانی ہوئی
آپ نے فرمایا پڑھنا جانتا ہی میں نہیں
سُن کے یہ آگے بڑھے یوں آپ کے رُوح الامیں
آپ سے سینہ بسینہ ہو گئے ہو کر قریں
اور بغلگیری میں سختی سے کیا اندوہگیں
آپ کو چھوڑا بغلگیری سے تو بیہوش تھے
ہوش جب کچھ آپ کو آیا تو پھر خاموش تھے
جیسے گُم ہوتا ہے کوئی ہیبتی تخئیل میں
کُل فضا بدلی ہوئی تھی خوف کی تشکیل میں
پھر فرشتے نے کہا "پڑھئیے" نہ خائف ہوجئے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ نے فرمایا پھر پڑھنا نہیں آتا ہے مجھے
سُن کے یہ رُوح الامیں نے پھر کیا اگلا عمل
اور حضور پاک کے پھر ہوش میں آیا خلل
الغرض سینے فرشتے نے لگایا تین بار
ہو کے بیہوش آپ ہو جاتے تھے فوراً ہوشیار
تیسری بار آپ آئے جسدم اپنے ہوش میں
اور جب جان آئی کچھ قلب عبادت کوش میں
با ادب ہو کر فرشتے نے یہ حضرت سے کہا
کہیئے یا محبوبِ حق اِقرا بِاسمِ ربِّکَ
آپ نے القصہ جو کچھ بھی فرشتے نے کہا
عَلَّمَ الانسان مالم یعلم تک پڑھ دیا
بعد اسکے اس جگہ سے چل دیئے رُوح الامیں
وحیِ حق سے گونج اٹھی غارِ حرا کی سرزمیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہو کے خائف قدرتی اِن واقعاتِ خاص سے
اس جگہ سے آپ اُٹھے بے حد لرزتے کانپتے
اور پہونچے جا کے گھر بیوی سے فرمانے لگے
بستر اکر دیجئے عجلت سے میرے واسطے
بستر ا ہونے پہ جا لیٹے حضورِ کائنات
اوڑھ کر چادر کہا مجھ سے کرے کوئی نہ بات
دیکھ کر یہ عالمِ شوہر خدیجہؓ ڈر گئیں
خوف اس کا تھا نہ ہو جائیں مبادا خشمگیں
خود نہ تھیں اُٹھکے کچھ اس بات کا تھا انتظار
جب طبیعت نے سکوں پایا ہوا حاصل قرار
آپ نے چادر اُٹھائی رُوئے پُر انوار سے
اور بیوی کو بُلایا پاس اپنے پیار سے
اور سُنائے جستہ جستہ سب گذشتہ واقعات

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آئے یوں روح الامیں یوں لائے وحیِ پاک ذات
اور یوں آیاتِ ربّانی سنائیں اور کہا
جو پڑھوں میں آپ بھی دہرائیے اس کو ذرا
ہیں نے وہ آیاتِ ربّی سنکے سب دہرائیں جب
چلدیئے روح الامیں پھر اس جگہ سے باادب
خوف ہے اس واقعہ کا اس قدر دل پر مرے
جسم لرزا قلب کانپا ہوش قابو سے گئے
آگیا غارِ حرا سے گھر کو ہیبت کھا کے میں
ہوش کرنے کے لئے قابو میں لیٹا آکے میں
سن کے وہی بی بی خدیجہؓ نے تسلّی آپ کو
بعد تسکیں یوں مبارکباد بھی دی آپ کو
نیکیاں سب آپ کی اللہ نے کرلیں قبول
وہ بنائے گا بلا شک آپ کو اپنا رسول

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بھیجتا ہے حق فقط اپنے رسولوں پر وحی
آپ میں ہیں سر سے پاؤں تک علاماتِ نبی
آپ کرتے ہیں سلوکِ نیک مسکینوں کے ساتھ
آپ رہتے ہی نہیں دُنیا میں بے دینوں کے ساتھ
رائیگاں یہ نیکیاں اللہ کرے گا نہیں
آپ کو رتبہ نبوت کا ملے گا بالیقیں

ورقہ ابن نوفل

کہہ کے یہ آئیں خدیجہ اپنے اک بھائی کے پاس
یعنی ورقہ ابن نوفل نامی عیسائی کے پاس
اور سُنایا اُس کو کل یہ ماجرا گذرا ہُوا
واقعاتِ نو یہ تو سنکے یہ سب اس نے کہا
یہ فرشتہ جو کہ آیا تھا ترے شوہر کے پاس

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہاں یہی آتا تھا موسیٰ سے بھی پیغمبر کے پاس
واقفِ رازِ خدا ناموسِ اکبر ہے یہی

جس قدر بھی ہیں ملک ان سب سے بہتر ہے یہی
خالی از حکمت نہیں ہو اس کا آنا ان کے پاس

میری جانب سے ہی ان سے عرض کر دینا سپاہ
لیکن ان کو یہ بتا دینا رہیں ثابت قدم

قوم پہ سنگر کرے گی ان پہ وہ ظلم و ستم
ہر نبی کی امتِ ظالم جو کرتی آئی ہے

یہ دلی استبداد کی ہر ہر نبی پر چھائی ہے
کیا مبارک دن تھا تاریخ نزولِ وحی کا

تھی اندھیری رات یعنی وقت بھی تاریک تھا
ماہ تھا ماہِ صیام پاک اور نیک و سعید

اُتریں جب پہلی پہل آیاتِ قرآن مجید

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اس مہینے کے تھے یہ پچیسویں شب بجے لمحے
آپ تھے چالیسؔ برس چھؔ ماہ سوؔلہ روز کے

اِسلام کی ابتدا

شہرِ مکّہ سے ہوئی ہے ابتدا اسلام کی
پہلے مکّے میں ہوئی حُرمت خدا کے نام کی
اُن دِنوں اہلِ عرب کا مرکزِ عزّت تھا یہ
اب بھی باحرمت ہے یہ اور جب بھی باحرمت تھا یہ
تولیت کعبے کی کرتے تھے یہاں اہلِ قریش
غیرتِ دینی میں تھے از حد عیاں اہلِ قریش
تھے مگر کعبے میں آویزاں بُتانِ آذری
پوجتے تھے سب کے سب انکو بشکلِ کافری
پہلے آنحضرت نے حکمِ رب سے مخفی طور پر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

دعوت اسلام دی لوگوں کو ہر شام و سحر
لیکن آیا جب یہ حکمِ خالقِ جن و بشر
حکم جو تم کو دیا ہے کہہ دو سب سے کھول کر
مشرکوں کا خوف تم کو کچھ نہ کرنا چاہیئے
صرف اپنے خالقِ اکبر سے ڈرنا چاہیئے
آپ نے یہ حکم سنتے ہی کیا اعلان عام
دین حق کی سمت آؤ لو حقیقی رب کا نام
جسقدر بُت ہیں تمہارے جن کو تم ہو پوجتے
یہ نہیں خالق تمہارے۔ ہیں یہ پتھر کے بنے
قدرتِ معبودیت تو ہے بڑی شے، ان میں تو
ہاتھ ہلانے تک کی بھی قدرت نہیں خود دیکھ لو
خود ہی ہاتھوں سے بنا کر خود خدا کہتے ہو تم
بندگی میں اُن کی آخر کیوں جھکے رہتے ہو تم

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اہلِ مکّہ اس رسولِ پاک کے ارشاد سے
اس قدر بگڑے کہ بربادی پہ اُن کی تل گئے
جب ابوطالب نے دیکھی اہلِ مکّہ کی نظر
اور دیکھا ہیں محمدؐ بے ہراس و بے خطر
دشمنوں کی بدسلوکی کا جو اُن کو خوف تھا
آپ کو جوشِ محبت سے حفاظت میں لیا
آ کے لوگوں نے ابوطالب سے یہ شکوہ کیا
تم بھتیجے کو یہ اپنے آج سمجھا دو ذرا
وہ خداؤں کو ہمارے آج سے کوئی نہ بات
اس طریقے کی کہے جس سے کہ کم ہو اُنکی ذات
وہ اُنہیں ڈالے گا گر بے حرمتی کے غار میں
تم سے ہو جائے گی چشمک دیکھنا بیکار میں
ان کو بوطالب نے سمجھایا ملائم طور سے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور کہا آکر "محمدؐ" یہ سنو تم غور سے
لوگ ہو بیٹھے ہیں دشمن کیا ستم کرتے ہو تم
اپنی بنیادوں کو کیوں خود سے قلم کرتے ہو تم
کیوں برا کہتے ہو تم ان کے بتوں کو یہ بتاؤ
کیوں بھلا دشمن بناتے ہو کسی کو باز آؤ
آپ بولے اے چچا میں باز آسکتا نہیں
بھول جاؤں سب کو پر حق کو بھلا سکتا نہیں
آپ خائف ہیں تو بسم اللہ چھوڑیں میرا ساتھ
میری عزت آبرو ہے خالقِ اکبر کے ہاتھ
جس نے پیدا کر کے مجھکو دولتِ اسلام دی
پاک روز و شب دئیے اور پاک صبح و شام دی
گر کوئی شمس و قمر دے دونوں ہاتھوں میں مرے
"اختیارِ کُل ہے ان پر" ساتھ میں یہ بھی کہے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تو بھی میں اسلام کو اپنے نہ چھوڑوں گا کبھی
مُنہ خُدا کے حکم سے ہرگز نہ موڑوں گا کبھی

حکم خالق ہے یہی میں دعوتِ اسلام دوں
خالقِ کونین کا مخلوق کو پیغام دوں

یا تو میں اسلام پھیلا کر رہوں گا دہر میں
یعنی جلوے حق کے چمکا کر رہونگا دہر میں

یا اسی تبلیغ حق میں جان کردوں گا تلف
آپ سے کھا کر قسم کہتا ہوں لیتا ہوں حلف

آپ نے جملے یہ جتنے تھے کہے اس جوش میں
لے ہشتی سے خود ابو طالب بھی آئے ہوش میں

اور کہا اچھا کئے جاؤ یونہیں تم اپنا کام
میں بہر صورت تمہارا ساتھ ہی دوں گا مدام

دشمنانِ دیں نے دیکھیں جب یہ سب ناکامیاں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پھر ابو طالب کے آگے آ کے کھولی یوں زباں

نوجواں لڑکا توانا خوبصورت تندرست

قوم سے ہم لائے ہیں اپنی یہ اک چالاک و چست

اس سے تم خدمت لو اپنی جس قدر بھی لے سکو

اس بھتیجے کو مگر تم اپنے ہم کو سونپ دو

کیونکہ یہ کرتا ہے معبودوں کی وہ بے حُرمتی

جو کسی صورت گوارا ہو نہیں سکتی کبھی

تم تو اس اپنے بھتیجے کو ہمارے ہاتھ دو

جان سے ہم مار دیں تاکہ یہ قصّہ ختم ہو

جب ابو طالب نے دیکھا قوم کے تیور ہیں یہ

جوشِ مذہب اسقدر آپے سے بھی باہر ہیں یہ

آپ نے سارے قبیلے کو اکٹھا کر لیا

اور محمدؐ کی حفاظت کے لئے ان سے کہا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کُل قبیلے نے تو کی آمادگی ظاہر مگر
بولہب نے یہ کہا یہ بات تو ہے پُر خطر
میں الگ ہوں صاف کہتا ہوں تمہاری رائے سے
میں نہیں تیّار اس خطرے میں پڑنے کیلئے

اُمِّ جمیل بنت الحرب

تھا سبب اس کا فقط، کہ اس کی اہلیہ بنت الحرب
پُر عناد و پُر فریب و پُر عناد و پُر غضب
تھی عدو حضرت کی اُس کا نام تھا اُمِّ جمیل
تہمتیں رکھتی تھی آنحضرت پہ اکثر بے دلیل
عورتوں میں بیٹھکر کہتی تھی حضرت کو بُرا
اس کا شوہر کیوں حفاظت آپ کی کرتا بھلا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حج اور کفارِ قریش

جب زمانہ حج کا آیا تو یہ کفّارِ قریش
نام سے اسلام کے ہر وقت جو کھاتے تھے طیش
راستوں میں آکے بیٹھے صرف اسکے واسطے
جس قدر آئیں یہاں حاجی اُنہیں بہکا ئینگے
یعنی ہے اک شخص مکّے میں "محمدؐ" نام کا
شعبدے کرتا ہے سب لے جائے وہ جادوگر بڑا
اسکے تم جادو میں بھولے سے نہ آجانا کہیں
لاکھ دھوکے دے تمہیں دھوکے نہ تم کھانا کہیں
الغرض ہر آنے والے کو سکھایا سر بسر
حضرتِ محبوبِ حق سے دل پھرایا سر بسر
لیکن اسکے بعد جب وہ سب کے سب حج کر چکے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

چرچے آنحضرت کے تب ہر قوم میں ہونے لگے
یعنی کُل مُلکِ عرب میں ہو گئے مشہور آپ
ذِکر میں آنے لگے ہر جا قریب و دُور آپ
جب ابوطالب نے دیکھی اتنی شہرت آپ کی
اور سمجھے قوم دُشمن جان کی ہو جائے گی
اور یہ بھی ڈر تھا پھلِس جائے گا سارا خانداں
اک محمدؐ کے سبب سے ہو گا دُشمن اک جہاں
تب ابوطالب نے لکھا اک قصیدہ صاف صاف
جس میں آنحضرت کے تھے حالات تا عبد مناف
تذکرہ تھا خانداں بھر کی شرافت کا تمام
یعنی ہم اسلاف سے اخلاف تک ہیں نیک نام
اور اس میں یوں رسول اللہ کی تعریف کی
کوئی گنجائش رہی باقی نہ کچھ توصیف کی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور کہا اس کی مدد کرنی ہے ہم کو عمر بھر
لمحہ لمحہ لحظہ لحظہ رات دن شام و سحر
ہم حفاظت اس کی چھوڑیں ایسا ہو سکتا نہیں
اپنے ہاتھوں اپنا بچّہ کوئی کھو سکتا نہیں
اور بچہ بھی وہ جسکی مل نہیں سکتی مثال
راست گوئی راستبازی جسکے ہیں ادنیٰ کمال
یہ قصیدہ تھا ابوطالب کا شہرت یافتہ
جس کا ہر ہر لفظ تھا گویا صداقت یافتہ
دشمنوں نے پھر کمر بھر اذیّت باندھ لی
چاہتے تھے دیں اذیّت آپ کو ہر قسم کی
جب حرم کو شاہ دیں جاتے عبادت کیلئے
کہتے یہ کفّار کعبہ کب ہے تیرے واسطے
تو ہے کاہن تو عبادت کر رہا ہے کیوں یہاں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہے جنوں تجھکو کہ قابو میں نہیں تیری زباں
ہائے معبودوں کو تو ہر وقت کہتا ہے بُرا
کوئی بھی چارہ نہیں ہے قتل کرنیکے سوا
الغرض ہر طرح سے ان کو ستاتے تھے بہت
دھمکیوں میں اپنی آنحضرت کو لاتے تھے بہت
لیکن ان باتوں سے کب ڈرتا تھا شیرِ کردگار
اس طرف سے دینے والی تھی کہاں حق کی پکار

ملکِ حبشہ کو ہجرت

جو بھی ہوتا تھا مسلماں آپ کے ارشاد پر
اس پہ قہر آلود پڑتی اہلِ مکہ کی نظر
اسکو دیتے تھے اذیت اور ستاتے تھے سدا
دیتے تھے ہر طرح کی مردِ مسلماں کو سزا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جن نہ کہنا مانتا تو کرتے تھے وہ دشمنی
دشمنی بھی وہ جو دیکھی اور نہ کانوں سے سُنی
ہر مسلماں دشمنانِ دیں کی زد میں آگیا
ہر مصیبت پر نکلتا تھا زباں سے یا خدا
جب مسلمانوں کو آنحضرت نے دیکھا اس طرح
آپ سوچے اِن سبھوں کی ہو حفاظت کس طرح
جسقدر بھی ہو گئے ہیں یہ مسلماں آج تک
کر رہے ہیں جن کو یہ کافر پریشاں آج تک
ان کو میں مکے کی اس بستی سے باہر بھیجدوں
شاید اس صورت سے میں ان کی حفاظت کر سکوں
سوچکر یہ آپ نے سب کو بُلا کر کہہ دیا
ملک حبشہ میں چلے جاؤ یہاں سے برملا
ملک حبشہ کا ہے حاکم رحم دل انصاف ور

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

زندگی اپنی کرو تم سب وہاں جا کر بسر
تاکہ بچ جاؤ یہاں کے ظلم و استبداد سے
ورنہ ہو محروم ربّ دو جہاں کی یاد سے
الغرض سارے مسلماں اس پہ آمادہ ہوئے
چار جس میں عورتیں تھیں اور کل دس مرد تھے
یعنی کل چودہ نفس کا قافلہ تھا یہ تمام
چل دیا یہ شہر مکّہ سے خدا کا لے کے نام
بعد اسکے جو مسلماں ہوتا جاتا تھا یہاں
وہ بھی ہوتا تھا یہاں سے ملکِ حبشہ کو رواں
رفتہ رفتہ ایک سو تعداد ان کی ہو گئی
مرد تھے جن میں زیادہ عورتیں تھیں واجبی
اور کچھ بچے تھے اس تعداد سے تھے جو جدا
جن کا مذہب تھا وہی مذہب تھا جو ماں باپ کا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حاکمِ حبشہ نے بے حد مہربانی ان پہ کی
یہ بسر کرنے لگے اپنی وہیں پر زندگی
اہلِ مکہ نے جو یہ دیکھا کہ با امن و اماں
سب مسلماں رہ رہے ہیں حاکمِ حبشہ کے ہاں
اہلِ دیں کی ہائے بے دینوں پہ راحت کھل گئی
آدمی پہونچے وہاں بھی ظلم ڈھانے کو کئی
جس میں تھا ابن ربیعہ یعنی عبد اللہ ایک
عاص کا بیٹا عمروؓ[1] تھا دوسرا گمراہ ایک
حاکمِ حبشہ نجاشی نام کا تھا حکمراں
اس کی خدمت میں گئے لیکر یہ تحفے ناگہاں
اور کہا جا کر کہ ہم اک عرض کرنے آئے ہیں
اہلِ مکہ کے پیامی ہیں پیام اک لائے ہیں
یعنی مکے سے یہاں جو آئے ہیں کچھ آدمی

---

[1] یہ لفظ اس قسم کے نام کی شکل میں واو کے ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن پڑھنے میں عمرؓ آتا ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ ان کو ملک سے اپنے نکلوا دیں ابھی
کیونکہ وہ گمراہ ہیں بے دین و لا مذہب ہیں وہ
مہربانی کے بھلا لائق ہی شاہا کب ہیں وہ
اُن کو اُنکے ملک کی جانب ہی واپس بھیجئے
تاکہ اس مذہب پہ آجائیں وہ جس مذہب پہ تھے
خوف ہے اس کا نہ بہکائیں یہاں کی قوم کو
یہ نہ اپنی راہ سے بے کار کو گمراہ ہو
حاکمِ حبشہ نے یہ سنکر سفیروں کا کلام
ہر مسلماں کو بلایا پوچھے حالاتِ تمام
حضرت جعفر ابو طالب کے جو فرزند تھے
عاقل و دانا تھے فرزانہ تھے دانشمند تھے
بڑھ گئے آگے سبھوں کے اور کیا بڑھکر سخن
دینِ نو کے سامنے کیا چیز ہے دینِ کہن

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہم مسلماں ہیں خدا کے ماننے والے ہیں ہم
اور محمدؐ کی ہیں اُمّت ہیں محمدؐ کی قسم

ہاں انہیں نے بُت پرستی سے دلائی ہے نجات
ہاں انہیں نے ہم کو سمجھائے رموزِ کائنات

جس کے ہم بندے ہیں اسکی بندگی سکھلائی ہے
حق کی اس ظلمت کدے میں روشنی دکھلائی ہے

راہ سے اسلام کی اب ہم بھٹک سکتے نہیں
پھول سے قلبوں میں اب کانٹے کھٹک سکتے نہیں

حضرت جعفر کی یہ تقریر تھی یا تھا طلسم
مردمانِ چشم ساکن تھے ہر اک ساکت تھا جسم

آپ کی تقریر تھی کیسی بھرے دربار میں
کھلبلی پڑنے لگی سنکر جسے اغیار میں

سارے مجمع پر عجب اک رعب سا طاری ہوا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہر مسلماں پر نزولِ رحمتِ باری ہوا
مالکِ حبشہ نے یہ تقریر سُنکر غور سے
حضرت جعفر سے فرمایا ملائم طور سے
کیا سُنا سکتے ہو کچھ اپنے خدا کا تم کلام
جو محمدؐ پر اُترتا ہے تمہارے صبح و شام
حضرت جعفرؓ نے فرمایا سُنا سکتا ہوں میں
دیکھنا بھی آپ چاہیں تو دکھا سکتا ہوں میں
بعد اس کے سورۂ مریم سُنائی آپ نے
تھے مسلماں، شانِ اسلامی دکھائی آپ نے
سُن کے حاکم سورۂ مریم کو حیراں ہو گیا
اور بیانِ حضرتِ عیسیٰ میں جا کر کھو گیا
اور کہا بیشک کلامِ ربِ یزدانی ہے یہ
سچ ہے بالا اور بلند از فہمِ انسانی ہے یہ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ کلام اور حضرتِ عیسیٰ کا وہ پیارا کلام
ہیں چراغ اک نور کے اک عرش کے ماہِ تمام

پھر سفیروں سے ہوا اس طرح سرگرمِ سخن
جس قدر یہ ہیں یہاں پر نیک مرد و نیک زن

آ گئے ہیں اس جگہ بچ کر تمہارے ظلم سے
تم یہاں بھی آئے ہو ان کے ستانے کیلئے

یہ اماں میں ہیں ہماری ان کو رہنے دو یہیں
ان سے ہم خوش ہیں بہت اب یہ نہ جائینگے کہیں

ہو کے مایوس اہلِ مکہ بادشہ کے پاس سے
ہاں مکمل نا امیدی اور مکمل یاس سے

آ گئے اس جا پہ وہ جس جا پہ تھے ٹھہرے ہوئے
مشورہ آپس میں پھر اس بات کا کرنے لگے

عاص کے بیٹے عمرو نے سوچ کر تب یہ کہا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سُن لے فرزندِ ربیعہ ہے یہ میرا مشورہ
میں کروں جا کر دوبارہ بادشہ سے یہ کلام

جس قدر رکھتے ہیں مسلماں ہائے عیسیٰ کا مقام
حد سے اس درجہ گھٹاتے ہیں کہ جس کی حد نہیں

کہتے ہیں عیسیٰ نہیں فرزندِ ربّ العالمیں
بلکہ اک ادنیٰ سے بندے ہیں خدا کے اور بس

کس قدر بے حرمتی کرتا ہے ان کا ہر نفس
حاکمِ حبشہ نے پھر جعفرؓ سے پوچھا واقعہ

حضرتِ عیسیٰ کا کیا پہچانتے ہو مرتبہ
حضرتِ جعفرؓ نے فرمایا رسول اللہؐ پر

حق نے بھیجی ہے وحی یہ اے شہِ انصاف ور
حضرتِ عیسیٰ ہیں اک بندے خدائے پاک کے

اور رسولِ حق، نبیٔ رب ہیں دُنیا کے لئے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ پر بھی حق نے نازل عرش سے کی تھی کتاب
آپ بھی حق کے پیمبر تھے عجب اُمت مآب
آپ زندہ ہیں ابھی اور ہیں چہارم عرش پر
جو قیامت کو اتر آئیں گے بیشک فرش پر
سنکے فوراً یہ نجاشی نے کہا جعفر اچھا
جو کہا تم نے وہ ہے حق شک نہیں اس میں ذرا
لوٹ آئے سکے یہ سب لے دین اس دربار سے
سب مسلماں ملک حبشہ میں رہے پھر پیار سے
اس طرف اسلام لائے ایسے دو خاص آدمی
شہر مکہ میں جہاں پر رہتے تھے پیارے نبیؐ
حضرتِ حمزہؓ چچا تھے جو رسول اللہ کے
دوسرے حضرت عمرؓ تھے جو بڑے گمراہ تھے
لائے جب حضرت عمر اسلام تو اسلام کو

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تقویت پہونچی۔ مدد پہونچی شہِ خوش کام کو
اہلِ مکہ کوششیں جب کرتے کرتے تھک گئے
اور نہ کچھ اسلام کا جب بال بیکا کر سکے
تب مسلمانوں سے سب نے ترک کر دی راہ و رسم
اور کعبہ پر نوشتہ یہ لکھا۔ تم کو قسم
جو مسلماں آئے کعبے کی طرف فوراً اُسے
جو کبھی کعبے میں ہو کعبے کی طرف آنے نہ دے
ہر طرح کا لین دین ان سے کرو اس طرح بند
ان کو نا معلوم ہو۔ اسلام کب ہے سود مند
تھے مسلماں جس قدر اک درّہ کوہی میں سب
سختیاں برداشت کرتے تھے بصد رنج و تعب
پر یہ تھا سب کچھ گوارا نام پر اللہ کے
تھے غلامِ خاص یہ سب سرورِ ذی جاہ کے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

وفات حضرت ابو طالب و حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

حق کی دعوت کو ہوئے دس سال جب اس شان سے
لوگ کچھ حامی ہوئے اسلام کے ایمان کے
آپ کے عمّو ابو طالب کہ جو ہمدرد تھے
چھُٹ گئے پیارے بھتیجے سے ہمیشہ کے لئے
اور پھر حضرت خدیجہ یعنی اُمّ المومنین
آپ کے ہر رازِ دینِ پاک کی تھیں جو امیں
کر گئیں یکبارگی دُنیائے دوں سے اِنتقال
دونوں ان موتوں کا اہلِ دیں کو تھا بیحد ملال
شاہِ دیں کے دو جو یہ ہمدرد رخصت ہو گئے
پھر عدو آمادہ دینے کو اذیّت ہو گئے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سفرِ طائف

اہلِ مکّہ کی طرف سے جب ہوئیں مایوسیاں
جستجو میں ان قبیلوں کی چلے فخرِ جہاں
جان و دل سے جو حمایت کر سکیں اسلام کی
اور کریں تبلیغ۔ خدمت کر سکیں اسلام کی
زید ابنِ حارثہ کے ساتھ طائف کو گئے
جس جگہ پر تھے ثقیف[1] آباد اور بے دین تھے
عبد یا لیل[2] و مسعود اور جن میں اک نامی حبیب
جن کو دولتمند کہتا تھا یہاں کا ہر غریب
سامنے اُن کے رسول اللہ نے اسلام کو
پیش فرمایا کہ پہچانو خُدا کے نام کو

---

[1] ثقیف کے قبیلوں کی ایک جماعت یہاں آباد تھی۔
[2] عبد یا لیل اور مسعود اور حبیب، ثقیف کے قبائل کے رؤسا تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

لیکن ان میں سے کسی نے بھی توجہ کچھ نہ کی
اور غلاموں سے یہ اپنے ہر طرح تاکید کی

ان کو ایسی دو اذیّت جس سے عبرت ہو نصیب
کہتا ہے اسلام لاؤ مجھ پہ ہوں حق کا حبیب

سُن کے یہ اُن کے غلاموں نے کیا ایسا ستم
پتھروں سے کر دیا مجروح سب کو بیش و کم

راہِ حق میں جس قدر زخمی زیادہ ہو گئے
رحمتوں کے باب اتنے ہی کشادہ ہو گئے

حال یہ دیکھا تو مکّے کی طرف واپس پھرے
اور طوافِ خانۂ کعبہ کیا پھر گھر گئے

حج کے موسم میں اِدھر آتے قبائل جس قدر
دعوتِ اسلام دیتے ان کو شاہِ بحر و بر

اور سُناتے تھے کلام اللہ اُن کو شاہِ دیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تاکہ ہو جائیں یہ اس کے فیض سے آگاہِ دیں
ساتھ ہی رہتا تھا شاہِ دیں کے کافر بولہب
آپ کی تبلیغ پر کرتا تھا وہ غیظ و غضب
آپ کو بے دین بتلاتا تھا پیہم بدمال
اور یہ کہتا بات کا ان کی نہ کرنا کچھ خیال
اور بنی عامر[1] ضبیعہ والے سارے خاندان
سخت گوئی کرتے رہتے پیشِ شاہِ مرسلاں
ان دنوں ان دو قبیلوں میں عداوت چھڑ گئی
اوس[2] اور خزرج[3] کے دو ناموں سے جو مشہور تھی
ان میں سے یہ اوس نے چاہا کہ قوت کو بڑھائیں
اور قریشی خانداں کو ساتھ میں اپنے ملائیں
سوچ کر یہ اپنے بھیجے کچھ اِدھر کو آدمی

---

[1] حضور کی تبلیغِ اسلام پر قبیلہ بنی عامر اور قبیلہ ضبیعہ حضور سے سخت کلامی کرتا تھا۔ [2] اوس ایک قبیلے کا نام تھا۔ [3] خزرج بھی ایک قبیلے کا نام تھا جو قبیلہ اوس سے جنگ آزمائی کر رہا تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یعنی مکّے کو مدینے سے چلے کچھ ایلچی[۱]
انکی آمد سُن کے آنحضرت گئے خود اُنکے پاس
جن میں اک فرزند رافع تھے اور اک اُنمیں ایاس
آپ نے اُن کو سُنائیں آیتیں قرآن کی
اور فرمایا کہ چکھو چاشنی ایمان کی
سُنکے یہ فوراً ایاس اسلام پر راضی ہوئے
پر ابوالحیسر نے کہا اُن سے یہ کیا کرنے لگے
اپنے دیں کو چھوڑتے ہو کیا غضب کرتے ہو تم
صاحبِ تمیز ہو کر باؤلے بنتے ہو تم
اور رُخ پر سنگریزے اُن کے مارے باربار
غیظ کے مارے ہوا جاتا تھا ظالم بیقرار
دیکھے یہ تیور تو فوراً ہو گئے خاموش ایاس

۱؎ اوس نے جو اپنی جمعیت بڑھانے کیلئے اہل قریش کی طرف اپنے ایلچی روانہ کئے تھے
ان میں سے ایک ابوالحیسر بن رافع اور ایک ایاس بن معاذ تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پاس سے حضرت بھی انکے اُٹھ گئے ہوکر اُداس

جب یہ دونوں ایلچی واپس مدینے کو ہوتے

اوس اور خزرج میں جنگی معرکے ہونے لگے

بے توقع اوس ہی کو فتح[1] حاصل ہوگئی

اُن کو جو درپیش تھی آسان وہ مشکل ہوگئی

بعدِ جنگ آیا جو حج کرنے کا وقت پُربہار

پھر حج خزرج کے لوگ آئے یہاں دیوانہ وار

اُن کو بھی حضرت نے آکر دعوتِ اسلام دی

اس جماعت نے بھی خوش ہوکر یہ دعوت مان لی

آپ کی شہرت بہت کچھ تھی مدینے میں سنی

پیش گوئی بھی یہودی کی سبوں کو یاد تھی

یعنی اک ایسا بشر ہوگا جو بنے گا نبی

کامراں ہوگا اشاعت کرکے اپنے دین کی

---

[1] اس ہی جنگ کا نام جنگ بعاس ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

خوف تھا اس کا یہودی ہم سے سبقت لے نہ جائیں
سب سے پہلے ہم ہی اُنکے ہاتھ پر اسلام لائیں
سب سے پہلے ہم ہی ہوں واقفِ خدا کی راہ سے
ہم ہی کچھ حاصل کریں پہلے رسول اللہؐ سے
ان کی تھی تعداد چھ جو اُن میں سے اسلام لائے
اور کہا شاید ہماری قوم بھی اب مان جائے
آئے جب واپس مدینے تو یہ کام آکر کیا
دین کی تبلیغ کی اور نام حضرت کا لیا
یہ اسی کا تھا نتیجہ اگلے حج میں بے بہ بے
بارہ مسلم تھے جو حج کرنے کو مکے آئے تھے
آپ نے بیعت کرا کے مصعبؓ خوش کام کو
ساتھ ان کے کر دیا تا خدمتِ اسلام ہو
ہر مسلماں کو پڑھائیں یہ کلامِ حق وہاں

لہ مصعب بن عمیر جو بنی عبدالدار اور سابقین اولین میں سے تھے۔

۳ ۲ ۱ ۱ ر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور بے دینوں کو سمجھائیں نکاتِ جاوداں
جب مدینے میں یہ آئے تو یہاں شہرت ہوئی
شہر والوں[1] نے کہا بے شک محمدؐ ہیں نبی
ہم بھی کرتے ہیں تہِ دل سے قبول اسلام کو
صبحِ نوری سے بدلتے ہیں بھیانک شام کو
زندگی اپنی سنواریں کفر سے ہو کر جدا
اور نورِ دین سے چہروں کو کرلیں پُرضیاء
دیکھ کر یہ اور بھی اُن کے قبیلے کے بشر
مذہبِ اسلام پر آنے لگے شام و سحر
حضرت اسعدؓ[2] بہت اسلام کے کوشاں ہوئے
اوس کی گھر گھر میں انساں صاحبِ ایماں ہوئے
سال حضرت کی نبوت کا ہوا جب تیرھواں

---

[1] مدینے کے شرفاء اوس کے سردار اسید بن حضیر نیز حضرت سعد بن معاذ۔
[2] حضرت اسعد بن زرارہ جن کے ہاں حضرت مصعب ٹھہرے تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پھر حج آئے مدینے سے بہت پیر و جواں
کچھ یہ مسلم تھے بہت سے غیر مسلم ان میں تھے
بعدِ حج عقبہ[1] میں جو آکر مسلماں ہو گئے
اس جگہ پہونچے رسول پاک بھی بھائی کے ساتھ
پھر بیعت آج تک جن کا بڑھا ہی تھا نہ ہاتھ
حضرت عباس[2] نے اہلِ مدینہ سے کہا
آج تک ہیں قوم میں عزّت سے اپنی مصطفےٰ
ہم حفاظت اُن کی کرتے ہیں یہاں پر صبح و شام
جو عقیدت مند ہو اُن کا وہ ہے اُن کا غلام
تم اگر اُن کی طرف سے لڑ سکو کفّار سے
اور حفاظت کر سکو ان کی مخالف وار سے
شوق سے لیجاؤ ان کو عذر ہم کو کچھ نہیں

---

[1] عقبہ اس مقام کا نام ہے جہاں پہلی بیعت ہوئی۔
[2] آپ کے بھائی حضرت عباسؓ۔ جو اس وقت تک اسلام نہیں لائے تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ورنہ ان کو چھوڑ دو ہم دیکھ لیں گے آن واں
سنکے یہ خزرج کے اک سردار نے بڑھکر کہا
خود رسول اللہ شرائط اپنے فرمائیں ذرا
آپ نے چند آیتیں اُن کو سنائیں اور کہا
اور تو تم سے نہیں ہے کوئی بھی کہنا مرا
مجھ پہ گر حملہ ہو تو تم کو بچانا چاہیئے
تا رُکاوٹ خدمتِ دیں میں نہ کوئی پڑ سکے
سُن کے یہ حکمِ رُسل خزرج کے اس سردار نے
ہاتھ تھاما آپ کا اور کہہ دیا منظور ہے
بوالہثیم اک دوسرا سردار بولا اے حضور
بات اک کہتا ہوں حل اسکو بھی فرمائیں ضرور
آپ اپنے کام میں ہو کر مدینے کامیاب
چھوڑ کر ہم کو نہ آجائیں وہاں خستہ خراب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ اگر تشریف لے آئیں تو یہ بے دیں تمام
زندگانی ہم سبھوں کی کر نہ دیں اس جا حرام

اس کا اطمینان کچھ کر دیجئے بہرِ خدا
تا تسلّی پائے ہم میں سے ہر اک چھوٹا بڑا

آپ نے فرمایا ایسا ہو نہیں سکتا کبھی
میں تمہارا ہوں نگہباں رُوح و جاں ہو تم مری

تب وہ سب ایمان لائے سُن کے حضرت کا سخن
اور اسعدؓ بولے کہ سُن لیں سب یہ میرے ہم وطن

بیعتِ حضرت کا منشا ہے جہاں سے جنگ عام
دہر کو دینا ہے اپنے دین کا سب کو پیام

سُن کے سب انصار بولے ہم کو سب منظور ہے
آپ کی اُلفت میں جو اس جا پہ ہے وہ چُور ہے

بڑھ کے پھر حضرت نے چھانٹے ان میں سے بارہ نقیب

۱؎ حضرت اسعد بن زرارہ ۲؎ ۱۲؎ اسعد بن زرارہ۔ اسعد بن ربیع۔ عبد اللہ بن رواحہ۔ (بقیہ بر صفحہ ۸۲)

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ان کی قسمت جاگ اُٹھی کھل گئے اُنکے نصیب
نو تھے خزرج کے قبائل میں سے ایماں کو معین
دوسرا جو تھا قبیلا اس میں کے تھے صرف تین
اہلِ مکّہ نے بہت کچھ بدگمانی اُن پہ کی
لاکھ بہکایا انہیں لیکن نہ کچھ اُن کی چلی
بعد اس کے جو مسلماں ہوتا جاتا تھا یہاں
اُن کو آنحضرت مدینے کی طرف کرتے رواں

دار الندوہ میں قتل کا مشورہ

کامیابی اہلِ مکّہ نے یہ دیکھی آپ کی
کر رہا ہے ہر قبیلہ آپ ہی کی پیروی

(بسلسلہ صفحہ ۸۱) براء بن معرور، عبداللہ بن عمرو، عبادہ بن صامت۔ رافع بن مالک، سعد بن عبادہ۔ منذر بن عمرو۔ یہ نو شخص قبیلہ خزرج میں سے تھے۔ اور اسد بن حضیر، ابوالہیثم، سعد بن خیثمہ۔ یہ تین حضرات قبیلہ اوس میں سے تھے۔ کل ۱۲ نقیب تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بڑھ رہی ہے انکی طاقت بڑھ رہا ہے انکا زور
یہ مدینے جا کے برپا کر نہ دیں بے طرح شور
ایک بے دیں ان میں سے بولا کہ کر لو قید انہیں
بیڑیاں پہنا کے اس جا سے کرو ناپید انہیں
سن کے یہ الفاظ بولا ان میں سے اک سن دراز
اک نہ اک دن قید کرنے کا تو کھل جائیگا راز
قید سے ان کو اڑا لے جائیں گے انکے غلام
اور بڑھائینگے جمعیت لیں گے ہم سے انتقام
دوسرے نے ان میں سے یہ رائے دی بنکر عقیل
ان کو مکّے سے نکالو کر کے رسوا و ذلیل
بولا پھر وہ سن رسیدہ شخص یہ بھی ہے بُرا
ان کی اس شیریں بیانی سے وہ دل میں ذرا
ہو گئی دنیا مسخّر کیا انہیں تم دیکھتے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کیا کرو گے گر مقابل سب کے سب یہ آ گئے
سن کے بوجہل ان سبھوں کی گفتگو کہنے لگا
دوستو اک بات دل میں آ گئی سُننا ذرا
ہر قبیلے سے چنو اک جوانِ جنگ جُو
لڑ پڑیں تلوار لیکر ہو کے ان سے دُو بدُو
ہر قبیلے کے جواں ملکر کریں یوں قتل نہیں
خون ان کا سر پہ اپنے کُل قبائل ملکے لیں
لیں گے بدلہ ہر قبیلے سے یہ پھر کیونکر بھلا
کون ہے ایسا بہادر کون ایسا منچلا
رائے یہ مانی گئی اس بزم میں بالاتفاق
ہر قبیلے سے جواں چھانٹے جو تھے اس فن میں طاق
اور سب تعلیم ان کو قتل کی دیدی گئی
سب کے سب نے لے لیا تھم زور نہیں تلوار کی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سازش کا علم اور آنحضرت کی ہجرت

آپ کو بھی علم اس سازش کا آخر ہو گیا
اور یہ حکمِ آسمانی حق کی جانب سے ملا
چھوڑ دو تم اے محمدؐ شہر مکہ چھوڑ دو
تم کو دشمن قتل کر ڈالیں کہیں ایسا نہ ہو
آپ تب صدیق اکبر کے مکاں پر آئے اور
واقعاتِ کل سنائے اور کہا ہے جائے غور
حضرت صدیق بولے اے شہِ ہر دو سرا
میں چلوں گا آپ کے ہمراہ بے چون و چرا
تب سواری کا کیا دونوں نے مل کر انتظام
یعنی ہجرت کا یہاں سے انصرام و اہتمام
طے یہ پایا ہوں اسی شب کو رواں مکے سے ہم

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جو کبھی شب یہ قتل کی تدبیر سوچے ہیں بہم
جب وہ رات آئی تو آمادہ تھے ہجرت کیلئے
حیدرؑ و بوبکرؓ تھے حضرت کی خدمت کیلئے
حضرت صدیق کو تو ساتھ حضرت نے لیا
اور علی شیرِ خدا کو حکم حضرت یہ ملا
میرے بستر پر کرو آرام تا یہ مشرکین
یہ نہ سمجھیں گھر کے اندر حق کا پیغمبر نہیں
ہے امانت لو اور اس کو تم حفاظت سے رکھو
تاکہ جو جو چیز ہے جس کی اُسے پہونچا سکو
بعد اس کے تم مدینے کو چلے آنا علیؑ!
رُک نہیں سکتا کہ تجھکو حکم خالق ہے یہی
اللہ اللہ کیا شب ہجرت تھی شانِ حیدری
بسترِ حضرت پہ چادر تان کے سوتے علیؑ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اس طرف صدیق اکبر اور رسولِ ذی انام
شہر سے نکلے گیا اک غار[1] میں جا کر قیام
مشرکیں جتنے تھے بہرِ قتلِ شاہِ کائنات
چار جانب خانۂ حضرت کے گھومی ساری رات
تاکہ نکلیں صبح کو گھر سے تو تلواریں اٹھیں
اور محمدؐ نام ہے جن کا انہیں ٹکڑے کریں
لیکن ان کو یہ ہوا معلوم جب آئی سحر
بسترِ احمدؐ پہ حیدرؓ آج سوئے رات بھر
سب نے آکر دی خبر یہ اہلِ مکہ کو نئی
اس جگہ پر تو محمدؐ کی جگہ پر ہیں علیؓ
سن کے یہ سب اہلِ مکہ جستجو کرنے لگے
کچھ سواری پر گئے کچھ لوگ پیدل چل دیئے
یہ ہوا اعلان جو ان کو پکڑ کر لائے گا

---

[1] جبلِ ثور کے ایک غار میں، جو مکے سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اُونٹ سو انعام میں وہ بے تامّل پائے گا

آپ اور صدیق اکبر تین دن اس غار میں

اس طریقے سے رہے آیا نہ کچھ اظہار میں

ابن بوبکر ایک عبداللہ نامی شخص تھے

جو ابھی تک فرد کہلاتے نہ تھے اسلام کے

پھر بھی وہ کفّار کی حضرت کو پہونچاتے خبر

عزم یہ اس شام کو یہ ہے ارادہ اُس سحر

دختر صدیق اکبر یعنی اسمآءؓ نیک نام

شب کو لیجاتیں وہاں کھانے کا کر کے اہتمام

باپ کی الفت تو آنحضرت کی حرمت دل میں تھی

صاحب ایمان تھیں ایماں کی وقعت دل میں تھی

اور عامرؔ[1] لیکے جاتے تھے سویرے بکریاں

دودھ پی لیتے تھے جن کا باعث کون و مکاں

---

[1] عامر بن فہیرہ حضرت ابوبکر صدیق کے چرواہے تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تین دن کے بعد عبداللہ نامی راہبر
لیکے وہ ناقے گیا جن پر ہوا آخر سفر
دوسری اک راہ سے شہر مدینہ[1] کو گئے
اور مقامِ قبا[2] میں پہونچے وہاں مہماں ہوئے

سورہ ہائے مکیہ

جتنی مکے میں ہوئیں قرآں کی نازل سورتیں
وقتِ بعثت سے تھیں بارہ سال کی یہ تھیں
ان کی تھی تیرا نوے تعداد کرنے سے شمار
بھیجتا تھا حضرت مرسل پہ جو پروردگار
یہ تمامی سورتیں تھیں اہلِ مکہ کے لئے
جن میں جزوی حکم قدرت کے نہیں نازل ہوئے

[1] اس غار سے آپ دوشنبہ ۸ ربیع الاول مطابق ۲۰ ستمبر ۶۲۲ء کو روانہ ہوئے اسوقت آپکی عمر ۵۳ سال کی تھی۔ [2] قبا اک مقام کا نام ہے جو مدینے سے متصل ہے۔ وہاں آپ عمرو بن عوف کے مہمان ہوئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بلکہ مبنی تھے عقائد پر یہ کُل کے کُل اُمور
اور دل کے تزکیہ کے واسطے ساری سطور
جن میں رکھا تھا خدا نے کُلِّ عالم کا لحاظ
ہر زمانے اور ہر اک دین اور باہم کا لحاظ
سورۂ شوریٰ کی جس میں آیتیں ہیں بلیشن بلیشن
سورۂ حج سورۂ انعام جس میں پیش پیش

توحید باری تعالیٰ

سورتیں قرآن کی اکثر رسول پاک پر
اس طرح آئیں کہ اے میرے رسول پیغامبر
مشرکوں تک یہ مرا پیغام پہونچا دو کہ تم
کس لئے ہو صنعت بت گر میں صبح و شام گم
بُت نہیں خالق تمہارے بُت پرستی کفر ہے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جز خدا ہر اک بلندی اور پستی کفر ہے
بلکہ ہر انسان کا مذہب فقط ہے اسقدر
اپنے خالق پر کہ جو ہے ایک بس رکھے نظر
ہی پرستش تو اسی کی ہے اسی کی بندگی
موت قبضے میں اسی کے ہاتھ اسی کے زندگی
سر جھکانا چاہیئے ہے صرف رب کے سامنے
سر تمہارا کس لئے جھکتا ہو سب کے سامنے
وہ اکیلا اور تنہا ہے وہ واحد ذات ہے
اسکے قبضے میں زمین و آسماں۔ دن۔ رات ہے
الغرض توحیدِ قدرت ہی ہے دینِ فطرتی
ہے ازل سے اور ابد تک شکل ہیں اسلام کی
جس قدر آئے پیمبر جس قدر آئے نبی
تھی یہی سب کی ہدایت اور یہی تعلیم تھی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

صرف مانو اس خدا کو جس کا واحد ہے لقب
اس کو پوجو اور کرو اسکی رضامندی طلب
پالنے والا تمہارا ہے وہی اللہ ایک
زندگانی کا سہارا ہے وہی اللہ ایک
زندگی اور موت جو کچھ ہے اسی کے ہاتھ میں
اور ہیں اعمال کے بدلے اسی کے ہاتھ میں
یعنی نیک اعمال کی دیگا وہ تم سب کو جزا
اور برے اعمال ہونگے گر تو وہ دے گا سزا
ہر جگہ پر حق نے دہرایا ہے اس کو بار بار
رحم کرنے والا ہے بس خالق و پروردگار

نبوّت کیا ہے

ہے نبوت کیا پیمبر کس کو کہتا ہے خدا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ قرآنِ پاک بتلاتا ہے ہر مسلم کو برملا
یعنی جتنے بھی نبی ہوتے رہے ہیں دہر میں
حق نے بھیجا ہے جنہیں ہر ملک میں ہر شہر میں
بعض پر اُتری فرشتوں کے ذریعے سے کتاب
جن میں رب العالمیں کا ہے کلامِ لاجواب
ہر نبی نے اس خدائے پاک کے احکام پر
کی بسر تبلیغِ دیں میں زندگی شام و سحر
اک کتابِ آسمانی نام ہے جس کا قرآں
آئی ہے بن کر کتابِ آخری ایماں نشاں
جو نبیٔ آخری پر حق نے بھیجی عرش سے
ہے خطاب اللہ کا جس میں کہ اہلِ فرش سے
اسمیں قدرت نے یہ ظاہر کر دیا ہے صاف صاف
کھل نہیں سکتی کسی کی بھی زباں جسکے خلاف

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

عرش سے انساں کی پیہم رہنمائی کے لئے
کفر اور اسلام کی عقدہ کشائی کے لئے
خالقِ اکبر فرشتوں کو نہیں ہے بھیجتا
بلکہ انسانوں ہی میں سے بھیجتا ہے حق نما
ہاں مگر اس پر فرشتے کے ذریعہ سے وحی
بھیجتا ہے وقتِ بعثت سے سدا تا زندگی
یہ بھی ہیں قرآں کے الفاظ واضح طور پر
جو نبی بھی آ کے کرتا ہے ہدایت نیک تر
اس کا ہوتا ہی نہیں کوئی مفادِ دُنیوی
چاہتا ہے بلکہ وہ خوشنودیِ ربِّ قوی
ان کو دیتا ہے خدا کوئی نہ کوئی معجزہ
تاکہ دُنیا اُن کو سمجھے ہیں نبیِ کبریا
اور مدد اللہ خود کرتا ہے اُن کی صبح و شام

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور ظفر کفّار پر دیتا ہے اُن کو لا کلام
واقعاتِ حضرتِ مرسل ہیں خود جن کے گواہ
ظلم ڈھاتے تھے جو آنحضرت پہ کافر بے پناہ
ان پہ اک دن فتح دی خالق نے کیسی آپ کو
لائے ایماں بھول بیٹھے ہر گنہ کو پاپ کو

معراجِ حضور

سورۂ اسریٰ کے الفاظِ محبت کوش سے
صاف ظاہر ہے خدا کی رحمتوں کی جوش سے
آپ کو خالق نے دی معراج عرشِ خاص پر
رحمتیں تھیں عام، شب تھی رشکِ انوارِ سحر
لے گیا محبوب کو اپنے خداوندِ جہاں
ہاں حرم سے بیتِ اقصیٰ تک بلا شک بے گماں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

قدرتیں اپنی دکھائیں رحمتوں کی شکل میں
رحمتیں سی رحمتیں تھیں شفقتوں کی شکل میں
وقت کیا تھا متفق کوئی مورّخ تو نہیں
عرش پر کس دم گئے تھے رحمت اللعالمیں
بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ باور کرو
تھا سنِ دس[1] خود نبوّت کا شب معراج کو
صبح کو اس رات کی پھر آپ نے کل قوم سے
واقعاتِ جستہ جستہ جب کہے معراج کے
سن کے سب حیراں ہوئے معراج کیا کیسا براق
بعض نے سنکر اڑایا آپ کا بیحد مذاق
تھے مگر جتنے مسلماں اس پہ سب ایماں لائے
آپ پہونچے عرش پر اور عرش سے واپس بھی آئے
سب سے پہلے حضرتِ صدیق نے تصدیق کی

[1] دس ۱۰ سنہ نبوی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جس پہ حضرت سے صداقت کی سند[1] حاصل ہوئی
لیکن ایسے بھی بہت سے تھے جنہوں نے یہ کہا
عالمِ رؤیا[2] تھا یہ لیکن تھا رویا صادقہ
اک معاویہؓ تھے ان میں نیک طینت نیک نام
دوسری تھیں عائشہ صدیقہؓ عالی مقام
بعض عالم[3] آپ دو حضرت کی ہیں تائید میں
بعض ہیں[4] معراج جسمانی ہی کی تقلید میں
الغرض جو کچھ بھی ہو معراج حاصل ہو گئی
حق کی اور محبوب کی اک گرم محفل ہو گئی

---

[1] حضرت ابوبکر صدیق اکبر۔ آپ نے معراج کی سب سے پہلے شہادت دی جس پر حضور نے صدیق کا خطاب عطا فرمایا۔ [2] امیر معاویہؓ نے کہا کہ یہ معراج آپ کی رویائے صادقہ تھا۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ اس زمانہ میں حضور کی زوجیت میں نہ تھیں لیکن عہد صحابہ میں آپ کے حالات سے سب سے زیادہ باخبر تھیں۔ آپ نے بھی فرمایا کہ معراج روحانی تھی۔ کیونکہ اس رات کو آپ کا جسم اطہر ام ہانی کے گھر اپنی جگہ پر تھا۔

[3] حدیث معراج کے راوی امام حسن بصری بھی رویائے صادقہ کے قائل ہیں۔

[4] جمہور اسلام معراج جسمانی کے قائل ہیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حضور کا مدینے میں قیام

چار دن ٹھہرے قبا[1] میں رحمت اللعالمین
صاف اس وقفہ میں کی مسجد[2] کی خاطر کچھ زمیں
اس زمیں پر پھر بِنا مسجد کی ڈالی آپ نے
جو مقامِ قبا میں اس وقت تک موجود ہے
روز آدینہ تھا تھی بارہ ربیع الاولیں
جب ہوئے رخصت قبا سے رحمت اللعالمیں
پہونچے آنحضرت مدینے شہر میں چرچا ہُوا
شہر میں ہر شخص کے دل کا یہی منشاء ہُوا
کاش یہ پیغمبر مکاں میں آ کے فرمائیں قیام
تا سہولت سے کہیں یہ ہم سے قدرت کا پیام

[1] وہی مقام قبا جہاں آپؐ ہجرت فرما کر اولیں قیام فرمایا۔ [2] اس ہی قیام میں وہاں آپ نے ایک زمین صاف فرمائی اور ایک مسجد کی بنا ڈالی جس کا نام مسجد قبا ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بعض نے بڑھ کر پکڑ لی آ کے ناقے کی مہار
اور کہا والاشیم والاہم والانتبار

عرض ہے اتنی ہمارے گھر پہ کیجے گا قیام
ہے بزرگی آپ کی دل میں ہمارے لاکلام

آپ نے فرمایا ناقہ چھوڑ دو کیونکہ اسے
حکم پہونچایا ہے رُک جانے کا خود اللہ نے

جس جگہ رُک جائے گا ٹھہروں گا میں جا کر وہیں
حکم ہے اللہ کا ہونا نہ تم بالکل حزیں

اک محلہ تھا بنی مالک بن نجار کا
اس محلہ کی طرف جب آپ کا ناقہ گیا

رُک کے بیٹھا خود بخود اک جگہ پر ناگہاں
آپ نے اس کو اُٹھا کر پھر کیا آگے رواں

لیکن آگے چل کے وہ بے ساختہ واپس پھرا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور آ بیٹھا پلٹ کر پھر اُسی پہلی جگہ

آپ نے فرمایا بس منزل[1] ہماری ہے یہی

اُترے کہہ کے مرضیِ پروردگاری ہے یہی

اور ابو ایوب[2] نے بڑھکر کجاوا اونٹ سے

خود اُتارا اور پھر اپنے مکاں میں لے گئے

آپ اُنکے ہی مکاں میں جاکے مہماں ہو گئے

میزبانِ[3] سب آپ کے دل سے نگہباں ہو گئے

سب سے پہلا یہ مدینے میں کیا حضرت نے کام

تھے یہودی جسقدر بھی اس جگہ پر خاص و عام

سب کو یکجا کرکے اُن سے عہد نامہ کرلیا

---

[1] اُونٹ اس مقام پر جاکر رُکا تھا جہاں اب مسجد نبوی کا دروازہ ہے۔

[2] حضرت ابو ایوب انصاری۔ آپ ہی کے یہاں حضرت جاکر مہمان ہوئے۔

[3] آپ نے سب کو اخوت کا سبق دیا اور سب نے آپس میں صحیح برتاؤ کیا اور آپ کی میزبانی کا حق ادا کی۔ جب آپ نے وہاں زمین لیکر مسجد تیار کرالی جس کا نام مسجد نبوی ہے تو ابو ایوبؓ کے یہاں سے اُٹھکر وہیں تشریف لے گئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جس میں کچھ شرطیں تھیں[1] آپس کیلئے سو ہو گیا
بعد اس کے آپ تبلیغِ رسالت پر تُلے
دینِ اسلامی کے گویا ہر طرف پر چشم کھلے
ہو گیا آغاز دورِ ارتقائے دینِ رب
آپ کے آگے جھکی ہر قوم آ کے با ادب
اس قیامِ پاک میں کیا کام حضرت نے کیا
کس طریقے سے کیا حقِ رسالت کو ادا
تین حصّوں میں انہیں یوں منقسم کرتے ہیں ہم
تا ہو آسانی سمجھنے میں ہر اک کے بیش و کم
پہلے حصّے میں حضورِ پاک کے غزوات ہیں
دوسرے میں جس قدر ہیں دین کی تعلیمات ہیں

[1] اس عہد نامے میں بہت سی شرطیں تھیں لیکن اس میں ایک شرط یہ تھی کہ دشمنوں کے مقابلے پر ایک دوسرے کی مدد کریگا اور آپس میں اگر کوئی نزاع ہوگا تو آنحضرت اس کا فیصلہ فرمائیں گے۔ اور کفار قریش کو یہاں پناہ نہ دی جائے گی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تیسرے ہیں آپ کے اخلاق پر ہو روشنی
آپ کا اخلاق اسلامی کہ حُسنِ زندگی

کفّار سے مقابلہ

اس طرح جب آپ مکّے سے مدینے آ گئے
صدمۂ بے حد دلِ کفّار اس سے پا گئے
جس قدر مکہ میں تھیں املاک اہلِ دین کی
سب پہ قابض ہو گئے پروا نہ کی آئین کی
جو مسلماں حج کو آتا تھا اُسے تھے روکتے
اور حملے کی بھی کوشش تھی مدینے کے لئے
جا کے عبداللہ[1] سے یہ مکیوں نے عرض کی
کیوں مسلمانوں کو تم نے جراءتِ تبلیغ دی

[1] عبداللہ بن ابی رئیسِ اعظم مدینہ جس کو حضور کی ہجرت سے چند ماہ پیشتر اہلِ مدینہ اپنا بادشاہ بنانے والے تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ان کو تم نے کیوں مدینے میں بلا کر رکھ لیا
سب کو یہ گمراہ کر دیں گے انہیں سمجھے ہو کیا
ان کو تم شہر مدینہ سے کرو دور اس گھڑی
تا کہ پھر تبلیغ کی ان کو نہ ہو جرات کبھی
ورنہ ہم اہلِ مدینہ سے کریں گے جنگ عام
اور ان کو یوں مدد دینے کا لیں گے انتقام
تھے مدینے والے زائد تر صفِ اسلام میں
آ نہ سکتے تھے کبھی ان کافروں کے دام میں
ان سے عبد اللہ یہ پیغام کہتے کس طرح
ہاں خلافِ مذہب اسلام کہتے کس طرح
لیکن ان کو آ کے اکساتے رہے بے دیں تمام
سرپھرو وہی کو بھی بہکاتے تھے کافر بد کلام
اس طرح سے کل مسلماں آ کے خطرے میں پھنسے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حملہ آور کفر ہو جائے گا یہ تھے جانتے
رات کو اکثر دیا کرتے تھے پہرہ خود حضور
بے خطر پھرتے تھے ہر جانب کو شاہِ ذی شعور
کرتے تھے تاکید سب پر آپ پہرے کے لئے
خوف تھا اس کا نہ کوئی رات کو حملہ کرے
ہر برس آتے تھے اس جا قافلے کفار کے
جو وہاں سے لیکے جاتے تھے تجارت کے صلے
قافلہ کفار کا بہرِ تجارت شام کو
چل دیا اس سال بھی تاکہ نفع دل خواہ ہو
کل مسلماں بولے ان کو روک دینا چاہئے
تا یہ ہوں مجبور ہم سے صلح کرنے کے لئے
جب خبر پاتے کہ ان کا قافلہ آنے کو ہے
جاتے آنحضرت بھی اکثر قافلے کو روکنے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بھیجدیتے تھے کبھی اس کام پر اصحاب کو
اور کہتے تھے جو ہوں کفّار ان کو روک دو
بھیجتے تھے بعض کو اُن کے تجسّس کے لئے
جو کہ دس دس کی بنا کر ٹولیاں تھے پہونچتے
سب سے پہلی مرتبہ ان کا تعاقب جب کیا
بارھویں ماہ صفر[1] تھی اور سن دو[2] ہجری تھا
جب ودان[2] پہونچے تو اس جا اہلِ ایماں بچ گئے
پھر بنی ضمرہ[3] کو سب اک عہد کر کے آ گئے
بعد اس کے پھر بواط[4] ساحلی پر یہ گئے
اس جگہ بھی بچ گئے کفّار کی یہ جنگ سے
اہلِ ایماں پر کنذر[5] نے بڑھ کے اک حملہ کیا

۱؎ کفّار کے قافلے کے تعاقب میں سب سے پہلے ۱۲ صفر ۲ھ کو نکلے۔ ۲؎ ودان ایک مقام کا نام ہے جو مدینے سے ۶۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ ۳؎ بنی ضمرہ کا قبیلہ اس جگہ آباد تھا جس سے معاہدہ کیا گیا۔ ۴؎ بواط بھی ایک مقام ہے جو سمندر کے ساحل پر مکّے اور شام کے راستہ میں ہے۔ ۵؎ کنذر بن جابر مکّے کا ایک سردار۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ کُرز تھا کون یہ مکّے کا اک سردار تھا
حملہ یہ اگرچہ اگاہِ مدینہ پر ہُوا
لوٹ کر اسلام کے کچھ اونٹ ظالم لے گیا
اہلِ ایماں نے تعاقب تو کیا سفوان تک
وہ نہ ہاتھ آیا۔ نہ ہاتھ آیا ہی وہ سامان تک
بعد اس کے خود عشیرہ[1] تک گئے حق کے حبیب
سب صحابہ ساتھ تھے قربت تھی حضرتؐ کی نصیب
اور قیامِ پاک فرمایا وہاں پر ایک ماہ
پھر بنی مدلج[2] سے فرمایا اک عہدِ بے پناہ
بعدہٗ شہرِ مدینہ آپ واپس آ گئے
کُل فضا پر ہادیِ اسلام بن کر چھا گئے
تھا رجب کا ماہ عبد اللہ[3] مکے جب گئے

---

[1] عشیرہ ایک مقام ہے جو ینبع کے قریب ہے [2] بنی مدلج اور ان کے خلفا سے عہد نامہ ہوا۔ [3] عبد اللہ بن جحش ؓ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تھے مہاجر آٹھ مکّے سے ہی جو ہمراہ تھے
بند اک خط دے کے حضرت نے یہ فرمایا ہی تھا
بعد دو دن کی مسافت کے اِسے تم کھولنا
بعد دو دن کی مسافت کے جو کھولا گیا
دیکھا عبداللہ نے اس میں تھا یہ لکھا ہُوا
درمیاں مکّے و طائف بطن نخلہ جا کے تم
دیکھو حالات قریش اور پھر کہو سب آ کے تم
بطن نخلہ میں کیا یہ بڑھ کے تب اپنا قیام
ابن حضرا اس سمت سے نکلا عمر جس کا تھا نام
تھا قریشوں کا حلیف اور ساتھ میں ساتھی تھے تین
ہر جگہ جو اس کے ہوتے تھے مددگار و معین
اُس کا کل اُونٹوں پہ سامانِ تجارت تھا لدا
اس طرح سے جب گذر اس سمت سے اس کا ہوا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

دیکھ کر اس کو مہاجر اس قدر برہم ہوئے
تیر مارا اک مہاجر نے عمر کے دوڑتے
تیر کھاتے ہی عمر نے جان دے دی مر گیا
ایک ساتھی بھاگ نکلا اس کا، گویا ڈر گیا
لیکن اس کو یہ پکڑ لائے نہ چھوڑا بھاگتا
ساتھ اونٹوں کے مدینے پھر اسے لایا گیا
اس کو لا کر کر دیا پیشِ حضور پاک ذات
اور کہا مالِ غنیمت ہے یہ فخر کائنات
آپ نے فرمایا میں یہ کر نہیں سکتا قبول
بے اجازت تم نے لڑ کر کیوں کیا اسکو وصول
میں نے لڑنے کی اجازت تم کو کب دی تھی بھلا
کچھ بتاؤ تو بھلا تم نے یہ ایسا کیوں کیا
یہ رجب کا ہے مہینہ اس میں لڑنا ہے حرام

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ نہیں مالِ غنیمت ہے مرا اس کو سلام
دفعتاً یہ وحی[1] نازل حق کی جانب سے ہوئی
کہہ دو ان سے اس مہینے میں نہ لڑنا اب کبھی
لیکن ان کی یہ خطا اتنی اہم ہرگز نہیں
اس سے بڑھکر تو خطائیں کر رہے ہیں اہلِ کیں
ان کو فہمائش کرو اور پھر معافی دو انہیں
ان کی نادانی تھی یہ نادان ہی سمجھو انہیں
خضر کے بیٹے عمر کے قتل ہونے کی خبر
جب قریشیوں کو ملی تو باندھی بدلے پر کمر

---

[1] یسئلونک عن الشہر الحرام قتال فیہ الخ۔ لوگ تم سے ماہ حرام میں لڑائی کی بابت دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ اس ماہ میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ لیکن اللہ کے راستے سے روکنا اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام میں نہ جانے دینا وہاں کے باشندوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑھکر ہے اور فتنہ و خونریزی سے سخت تر ہے۔ یہ کافر برابر تم سے لڑتے رہینگے۔ یہاں تک کہ ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے برگشتہ کردیں یعنی انہوں نے تو ایک ہی غلطی کی ہے کافر تو اس سے بڑھکر برائی اور خطائیں کرتے ہیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور بولے اس کا ہم لیکر رہیں گے انتقام
یعنی بے بدلا لئے ہے زندگی ہم کو حرام
الغرض جوشِ عداوت اس قدر اُن کا بڑھا
اہلِ دیں سے جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا

غزوۂ بدر

تھا قریشی قافلہ یوں شام کی جانب رواں
آدمی کچھ اور ابوسفیان میرِ کارواں
شہرِ مکہ سے چلے تھے یہ تجارت کے لئے
کی تجارت شام میں اور پھر سوئے مکہ پھرے
اُن کے جاسوسوں نے اُن کو یہ خبر دی آن کر
قرب ہے شہرِ مدینہ کا ہے اس کی کچھ خبر
ہیں مدینے میں محمدؐ ساتھ ہیں انصار ہیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

قافلے کو سن کے حملے کے لئے تیار ہیں
یہ ابوسفیان نے مکّے کو پہونچائی خبر
اور کمک مانگی مدینے کی طرف کو بیشتر
یہ خبر مکّے کے جب کفّار کو پہونچی تمام
جوق جوق آئے مدد کو کافروں کی خاص و عام
ساحلِ دریا سے بوسفیان لے نکل قافلہ
آمدِ کفّار سے پہلے ہی باہر کر لیا
اور کہا کفّار سے مکّے کو واپس پھر چلو
اب کوئی خطرہ نہیں حملے کا تم خود دیکھ لو
بوجہل بولا کہ اب مکّے نہ واپس جائیں گے
بدرؔ میں ٹھہریں گے جا کر خوب ہم کھائیں گے
تین دن رہ کر وہاں پر ہم کریں گے جشنِ عام
تاکہ قوّت دیکھ لیں ملکِ عرب والے تمام

لہ بدر جہاں قریش کا اُس زمانہ میں سالانہ اجتماع ہوتا تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اس طرف لیکر صحابہ کو چلے پیارے نبیؐ
وادیِ زفراں میں پہونچے تو خبر ان کو ملی
قافلہ تو اُن کا آگے بڑھ گیا پر مشرکین
صورت لشکر ہیں سوئے بدر آتے ہیں یہیں
آپ نے اپنے صحابہ سے کیا یہ مشورہ
اور کہا تم کرو کچھ رائے اب کرنا ہے کیا
بعض نے یہ رائے دی واپس مدینے کو چلیں
جب وہ آگے بڑھ گئے تو آگے چل کر کیا لڑیں
آپ نے فرمایا یہ ہے وعدۂ ربِّ غفور
دو گروہوں میں سے اک کو فتح دینگے ہم ضرور
قافلہ اُن کا اگر آگے نکل بھاگا تو کیا
فتح اب تو اور بھی اپنی ہے بے شک برملا
حضرت مقدادؓ و بوبکرؓ و عمرؓ نے یہ کہا

ملہ روانگی کی تاریخ ۹ رمضان ۲ھ مطابق ۵ مارچ ۶۲۴ء

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ جو بھی حکم فرمائیں وہ ہم لائیں بجا
آپ کا روئے سخن یہ تھا مگر انصار سے
جنگ سے ہم باز آئیں یا لڑیں کفّار سے
سعدؓ[1] جو انصار کے سردار تھے کہنے لگے
آپ کے یہ لفظ ہیں شاید ہمارے واسطے
ہے خدا شاہد اگر یہ آپ ہم کو حکم دیں
بحر پر ٹو تم بحر بے پایاں ہیں تو ہم گر پڑیں
سعد کے الفاظ سے حضرت ہوئے مسرور تر
اور دُعا دی تم سے خوش خالق رہے شام و سحر
کامیابی کا یقیں تھا اس لئے آگے بڑھے
جب وہاں پہنچے تو پہلے چشمے پر جا کر رُکے
ابن[2] منذر نے کہا آقائے من مولائے من
کیا رُکے ہیں اس جگہ با حکمِ ربِّ ذوالمنن

[1] سعد بن معاذ رئیس انصار رسولؐ۔ [2] حباب بن منذر۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہے اگر ایسا تو میں کچھ لب ہلا سکتا نہیں
بات جو دل میں ہے میرے وہ بتا سکتا نہیں
اور اگر ایسا نہیں ہے تو مری یہ رائے ہے
اس جگہ کو چھوڑ کر یہ قافلہ آگے بڑھے
اس قدر آگے جگہ ہو جو کہ دشمن کے قریب
قرب میں انکے جو چشمہ ہو وہ ہو ہم کو نصیب
اس پہ ہم قبضہ کریں اک حوض پانی کا بھریں
اور سب چشمے کنوئیں ہوں جس قدر وہ پاٹ دیں
دشمنوں کو ہو اذیت جس سے پانی کی بہت
شادیاں حاصل ہوئی ہیں زندگانی کی بہت
آپ نے یہ مشورہ مانا اور آگے بڑھ گئے
سب کے سب اس مشورے پر ہی عمل پیرا ہوئے
تھے مسلماں چند[له] اور کفار تقریباً ہزار

له مسلمانوں کی تعداد ۳۱۴ تھی جن میں سے ۸۳ مہاجرین اور باقی انصار تھے (بقیہ برصفحہ آئندہ)

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بولہب جن میں نہ تھا سردار سب تھے برقرار
دونوں جانب سے صف آرائی بہر صورت ہوئی
اس طرف نورانیت اور اس طرف ظلمت ہوئی
تیر تھا اس وقت اک دستِ حضورِ پاک میں
کر رہے تھے یہ اشارہ سب صفیں سیدھی رہیں
جب صفیں سیدھی ہوئیں فرمایا اے اہلِ جہاد
تم لڑو کفار سے تاکہ خدا تم سے ہو شاد
بندگی تھی موجزن طبعِ شہِ لولاک میں
یہ دعا فرمائی درگاہِ خدائے پاک میں
گر کے سجدے میں کہا اے میرے رب العالمین
یہ عبادت کرنے والے تیری تیرے مسلمین
چند ہیں تعداد میں اور سب سے پہلا ہے جہاد

(بسلسلۂ صفحہ گذشتہ) انصار میں سے ۶۱ آدمی قبیلۂ اوس میں کے تھے اور ۱۷۰ خزرج کے کفار کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ان کو ہمت دے زیادہ ان کی طاقت ہو زیاد

یہ اگر اس جنگ میں مارے گئے اور مٹ گئے

پُج سکے گا تو نہ دُنیا میں کبھی اس طرح سے

تھے اسی حالت میں حضرت لب پہ تھا نامِ خدا

عرش سے فوراً فرشتہ فرش پر نازل ہوا

دی بشارت فتح کی حق کی طرف سے آپ کو

جیت ہے اسلام کی مطلق ہراساں تم نہ ہو

سر کو سجدے سے اُٹھایا آپ نے خوش ہو گئے

جو فرشتے کے تھے فقرے آپ نے وہ سب سنے

جنگ

جنگ کرنے کے لئے تھے جو بھی آئینِ عرب

جنگ کا آغاز اُن پر ہو گیا با حکمِ رب

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کافروں میں سے ربیعہ کا پسر عتبہ چلا
جو قریشیوں کا بڑا ہی نامور سردار تھا
ساتھ اس کا بھائی شیبہ اور بیٹا تھا ولید
سامنے اسلام کے بس تین یہ آئے پلید
اس طرف بھی صف سے نکلے تین انصارِ رسول
جن سے عتبہ نے کہا تم صف سے نکلے ہو فضول
تم پہ ہم تلوار ہی اپنی اُٹھا سکتے نہیں
کیا قریشی جنگ کرنے ہم سے آ سکتے نہیں
وہ ہمارے ہم قبیلہ ہیں لڑیں گے اُن سے ہم
مار ڈالیں گے اُنہیں ہم یا مریں گے اُن سے ہم
یہ سُنا حضرت نے تو انصار کو واپس لیا
حضرت حمزہؓ کو عتبہ کے لئے بھیجا گیا
اور گئے شیرِ خدا بہرِ ولید اہلِ کیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور شیبہ کے لئے پہونچے عبیدہ پاک دیں
حضرت حمزہ کی عتبہ مر گیا تلوار سے
اور ولیدِ نحس تیغِ حیدرِ کرار سے
صرف شیبہ نے عبیدہ کے لگایا ایک زخم
کفر سے اسلام نے یہ صرف کھایا ایک زخم
دیکھا جاتا یہ بھلا کیا حیدرِ کرار سے
بڑھ کے آگے قتل شیبہ کو کیا اک وار سے
اور عبیدہ کو اُٹھا کر لائے پیشِ آں جناب
یعنی تھا اسلام ابھی تک ہر طرح سے کامیاب
بعد اسکے دونوں جانب سے صفیں آگے بڑھیں
جنگ جس صورت سے ہوتی ہے بہم لڑنے لگیں
بیشتر کفار کے سردار تو مارے گئے
اور لوٹنے کے قریب اس قوم کے پکڑے گئے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جنگ یہ تھوڑے ہی سے عرصہ میں بالکل رک گئی
اس طرح فتح و ظفر اسلام کو حاصل ہوئی

قیدیوں میں حضرت عباس[1] تھے بو العاص[2] تھے
اور عقیل[3] ابن ابی طالب بھی تھے ان میں ہی سے

جنگ رکتے ہی یہاں سے زید[4] و عبداللہ[5] نے
رخ مدینے کا کیا حکمِ رسولِ پاک سے

تا یہ مژدہ دیں ہوئی اسلام کو فتح و ظفر
اور شکستِ کفر کی ان سب کو دیں جا کر خبر

اس طرف فرمایا حضرت نے شہیدوں پر کرم
دفن فرمایا زمیں کو کھود کر باچشمِ نم

کافروں کی جس قدر لاشیں تھیں انکو بھی وہیں
ایک کھدوا کر گڑھا دبوا دیا زیرِ زمیں

---

[1] حضرت عباس حضور کے چچا۔ [2] ابو العاص حضرت کے داماد۔ [3] عقیل ابن ابی طالب حضرت علی کے بھائی۔ [4] زید بن حارثہ۔ [5] عبداللہ بن رواحہ۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بعدہٗ مالِ غنیمت اور اسیروں کو لیا
اور چلے شہر مدینہ کی طرف کو رُخ کیا
نضر[1] و عقبہ راہ ہی میں قتل کر ڈالے گئے
کیونکہ یہ تھے دشمنِ دیں، ہجوگو اسلام کے
قیدیوں کے ساتھ پیش آیا گیا اخلاق سے
حکم تھا تکلیف کوئی شخص قیدی کو نہ دے
قیدیوں کے واسطے ہونے لگا پھر مشورہ
چھوڑ دیں یا قتل کر ڈالیں انہیں، ہوتا ہی کیا
حضرت فاروق اعظم نے یہ اپنی رائے دی
قتل سے بہتر نہیں ہے شکل اب تو کوئی بھی
حضرت صدیق اور دیگر صحابہ نے کہا
لیکے فدیہ ان کو چھوڑیں قتل سے کیا فائدہ
رائے یہ سُنکر حضور پاک نے یہ ہی کیا

---

[1] نضر بن حارث۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

لیکن ایسا کوئی حکمِ ربّ ابھی آیا نہ تھا
عرش سے نازل ہوا فوراً ہی فرمانِ عتاب[1]
جنگِ اسلامی میں بے شک ہو گئے تم کامیاب
لیکن ایسی جنگ میں خوں ریزیاں کب کی گئیں
جس پہ یہ مالِ غنیمت کی سب اشیاء لی گئیں
یہ لڑائی شوکتِ اسلام کی بنیاد تھی
جس میں اک دُنیائے خوشنودیٔ ربّ آباد تھی
اس میں ہی بوجہل و عقبہ مشرکیں مارے گئے
جس قدر مسلم مرے جنت میں وہ سارے گئے

---

[1] مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ الخ۔ کسی نبی کو یہ روا نہیں کہ وہ ملک میں اچھی طرح خوں ریزی کئے بغیر لوگوں کو قیدی بنائے تم دُنیا کا سرمایہ چاہتے ہو اور اللہ آخرت کا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اگر اللہ نے تمہاری معافی پہلے سے نہ لکھ دی ہوتی تو جو کچھ تم نے کیا ہے اس کی وجہ سے بڑا عذاب تم پر نازل ہوتا۔ خیر جو کچھ تم کو غنیمت میں ملا ہے اس کو حلال سمجھو کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

غزوۂ سویق

بدر میں مارے گئے مکّے کے جب اکثر رئیس
تب ابوسفیان مکّے کا ہوا بڑھ کر رئیس
اُس نے مکّے جا کے پہلا عہد آپس میں کیا
لوں گا بدلہ بدر کے میں سارے مقتولین کا
اس سے پہلے غسل و زیبائش ہو سب مجھ پر حرام
دل میں میرے موجزن ہے جذبۂ صد انتقام
ساتھیوں کے ساتھ بوسفیان نے حملہ[1] کیا
آگ نخلستان میں دی جنگ کا بدلہ لیا
قتل دو[2] انصاریوں کو کر دیا بے دین نے
اور کہا پوری ہوئی میری قسم اب آن کے

---

[1] یہ حملہ مقام عریض پر ہوا جو مدینے سے چند میل کے فاصلے پر ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کہہ کے یہ الفاظ پھر مکّے کو واپس ہو گیا
سن کے اس سے واقعہ ہر اہل مکّہ خوش ہوا

علم آنحضرت کو جب اس کا ہوا نکلے حضور
کدر[1] تک ڈھونڈا نہ پایا کیونکہ پہونچا تھا وہ دور

زادرہ میں کیونکہ ستّو تھے ابوسفیان کے
اس لڑائی[2] کو پکارا سب نے بس اس نام سے

بدر کی اس کامیابی پر یہودی[3] بھی سب جلے
یہ ہوا ان کو حسد۔ جا کر قریشوں سے ملے

اور مسلمانوں پہ رکھّا ہر اذیت کو روا
بدکلامی سے ہر اک حضرت سے پیش آنے لگا

---

[1] کدر ایک مقام کا نام ہے۔ [2] ابوسفیان زادراہ میں ستّو اپنے ساتھ اونٹوں پر لایا تھا۔ واپسی میں بوجھ ہلکا کرنے کیلئے راہ میں جابجا انکے تھیلے گراتا ہوا گیا جو مسلمانوں کو ملے۔ اسی وجہ سے اس غزوہ کو غزوۂ سویق (ستّو) کہتے تھے۔

[3] مدینے کے آس پاس کے یہودی بنی قینقاع، بنی قریظہ جو جنگ کی کامیابی سے مسلمانوں سے جلنے لگے تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ان کے بارے میں خدا نے آیتیں بھیجیں بہت[1]
عادتیں جتنی بُری تھیں ان میں بتلائیں بہت

جو کیا تھا عہد حضرت سے وہی توڑا گیا
دُشمنی کی سمت کو ہر اک کا مُنہ موڑا گیا

ابتدا اس طرح سے اس کی ہوئی اظہار میں
اک زنِ مسلم پہ توڑا ظلم اُف بازار میں

جس کو جا کر اک مسلماں نے بچایا دوڑ کر
حملہ آور ہو گئے جس پر یہودی سر بسر

اس بچانے والے مسلم کو کیا سب نے شہید
اس شہادت پر منائی سب یہودیوں نے عید

سن کے یہ حضرت بھی پہونچے اس جگہ پر جلد تر
اور کہا آخر تُلے ہو کس لئے تم ظلم پر

---

[1] قرآن میں انکے بارے میں آیتیں نازل ہوئیں جن میں انکی سود خواری، دروغگوئی، بداخلاقی، عداوت اسلام اور منافقانہ سرشت کی صاف صاف پردہ دری کی گئی ہے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تم اگر ایسا کروگے تو مثالِ اہلِ بدر
جتنی قائم ہے وہ سب جاتی رہیگی دل سے قدر
تم پہ بھی نازل خدا کا قہر ہوگا جان لو
ظلم بے جا سے تم آؤ باز کہنا مان لو
سنکے حضرت کا سخن فوراً دیا سب نے جواب
بدر کے بھولے میں اس جا پر نہ رہیئے اے جناب
سابقہ ہم سے پڑیگا تو پتہ چل جائے گا
جنگ کہتے ہیں کسے ہم میں سے ہر دکھلائیگا
بڑھتے بڑھتے طول آخر کھنچ گیا اس بات کو
حملہ کرنا ہی پڑا تب فخرِ موجودات کو
ہوکے قلعہ گیر سب بچے سب وہ چھپ کر رہ گئے
حضرؐ کو بھی پندرہ دن کے خوشی سے سہ گئے[1]

---

[1] اہلِ اسلام کا محاصرہ پندرہ روز رہا جس کو یہودیوں نے برداشت کیا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

رائے عبدؓ اللہ نے یہ دی کہ سب کے سب یہود
شہر سے باہر کو لے جائیں کہیں اپنا وجود
جس پہ وہ نکلے یہاں سے دُور پہونچے ملکِ شام
سات سو تعداد تھی ان کی گئے جو بدکلام
کعبؓ دولتمند تھا اک۔ اور یہ شاعر بھی تھا
اور شجاعت پر یہ اچھی طرح سے قادر بھی تھا
ہر یہودی کی نگاہوں میں یہ باعزت بھی تھا
شاعرانہ حیثیت سے ویسے باحرمت بھی تھا
دیکھکر اسلام کا یہ اقتدارِ بے پناہ
دشمنئ اہل دیں کی یہ نکالی اس نے راہ
مرثیے کہہ کر سنائے کشتگانِ بدر کے

۱؎ عبداللہ بن ابی راس المنافقین جو در پردہ یہود کا ہمراز تھا۔
۲؎ کعب ایک یہودی شاعر تھا جو مسلمانوں کا دشمن تھا اور مسلمانوں کے خلاف اشعار کہتا تھا۔
اور رسول اللہ کا جانی دشمن تھا۔ قتل کا ارادہ رکھتا تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور قریشیوں کو کیا تیار بدلے کے لئے
کُل مسلمانوں کی ہر دم ہجو گوئی سے تھا کام
قتلِ حضرت کے لئے تدبیریں تھا صبح وشام
علم آنحضرت کو بھی اس کے جنوں کا ہو گیا
یعنی رکھتا ہے ارادہ اب یہ میرے قتل کا
بدر کے مقتول تھے جلتے ہے لب پر اُن کا نام
آج لینا چاہتا ہے مجھ سے ان کا انتقام
آپ نے اس شخص کے فتنے سے بچنے کیلئے
صرف یہ تدبیر کی تین آدمی یکجا کئے
اک محمد[1] تھے کہ جو تھے مسلمہ کے نونہال
دو صحابی دیکھے ان سے کہہ دیا سارا یہ حال
تینوں شخصوں نے کیا بالآخرش فی النار اُسے[2]

۱؎ محمد بن مسلمہؓ نے حضور کے دو صحابیوں کو ساتھ لیکر کعب کو قتل کیا۔

۲؎ یہ واقعہ ربیع الاول ۳ سنہ ھ میں ہوا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

دشمنِ اسلام تھا چٹ کر گئی تلوار اُسے
ختم اس کی اس طرح سے فتنہ پردازی ہوئی
کفر سامانی مٹی اس دن بنو دیں سازی ہوئی

جنگِ اُحد

بدر کے تھے جتنے مقتولین ان کا انتقام
اہلِ مکہ چاہتے تھے لیں گے کر کے جنگ عام
جس کے باعث تین[1] شخصوں نے اُٹھایا یہ فساد
بدر کے ہر مرنے والے کو دلایا سب کو یاد
اقربا کو اُن کے یکسر ساتھ بوسفیان کے
پاس پہونچے اور کہا آئے ہیں ہم اس واسطے
رشتہ داروں اور عزیزوں کو ہمارے بدر میں
ختم کر ڈالا مسلمانوں نے ہم سے لے چلیں ہیں

---

[1] عبداللہ بن ربیعہ و عکرمہ بن ابی جہل اور صفوان بن اُمیہ۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

رقم جتنی مشترک نفع تجارت میں سے ہے
اس سے ہم لوگوں کی اب کچھ تو مدد فرمائیے
اپنے مقتولین کا بدلہ مسلمانوں سے لیں
کچھ مدد ہو جائے تو حملے کی تیاری کریں
یہ گذارش سن کے بوسفیان راضی ہو گیا
جس قدر بھی دے سکا انکو مدد کو دے دیا
ہو گئے کفار خوش ہونے لگیں تیاریاں
فوج کی صورت میں یکجا ہو گئے لاکھوں جواں
جن میں تھا شاعر عمر[1] جمحی بھی شامل شاد شاد
شعر کہہ کہہ کر سناتا تھا اٹھاتا تھا فساد
ساتھ سرداروں کی تھیں اس فوج میں عورات بھی
ساتھ ان عورات کے تھی بیٹیوں کی ذات بھی

---

[1] یہ ایک شاعر تھا جو بدر میں قید ہو گیا تھا اور آنحضرت ﷺ نے اس پر رحم فرما کر فدیہ لیکر چھوڑ دیا تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

فوج میں سے جوش بولا یہ وحشیؔ[۱] سے جبیرؔ[۲]
کوئی بھی حربہ چلانے میں نہیں تیرا نظیر

مار ڈالا تو نے گر حمزہؓ کو اپنے وار سے
جنگ کے ہوتے ہی میں آزاد کر دوں گا تجھے

وادیِ کوہِ اُحد میں جا کے یہ لشکر رُکا
اور اس وادی میں اک پانی کے چشمے پر رُکا

اس طرف اپنے صحابہ سے یہ حضرت نے کہا
مشرکوں کا پھر دوبارہ ہے ارادہ جنگ کا

سُن کے عبداللہ[۳] بولا میری تو یہ رائے ہے
سب مدینے میں رہیں کوئی نہ کچھ بھی غم کرے

جب یہاں پہنچیں اور آ کے ہم پہ وہ حملہ کریں
شہر کے اندر ہم ان کو گھیر کر پسپا کریں

---

۱ وحشی نامی حبشی قوم کا شخص تھا جو جبیر بن مطعم کا غلام تھا اور چھوٹا نیزہ چلانے میں مشاق تھا۔
۲ جبیر بن مطعم۔ ۳ عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار تھا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بعض بولے شہر سے باہر ہی جا کر روک لیں
شہر میں آنے ہی کی اعدا کو ہم جرأت نہ دیں

اُٹھے آنحضرت[1] گئے گھر میں مسلّح ہو گئے
اور ہوئے تیار سب باہر ہی چلنے کیلئے

چوتھی شوالِ معظم تھی جمعہ کا روز تھا
بعد جمعہ حق کا شیدائی مدینے سے چلا

بولا عبد اللہ اپنے ساتھیوں سے گھر چلیں
ساتھ ان کے کیوں بھلا ہم اپنی پیاری جان دیں

ساتھیوں کو ساتھ لیکر یہ مدینے[2] آ گیا
چھوٹے کچھ بچّے جو تھے لشکر کچھ ان سے کم ہوا

---

[1] حضور کے مسلّح ہونے سے صحابہ ڈر گئے کہ شاید کوئی بات ہماری بارِ خاطر ہوئی۔ صحابہ نے عرض کی کہ حضور ہماری بات کا کچھ خیال نہ فرمائیں۔ اگر شہر میں رہنا بہتر ہو تو ہمیں قیام فرمائیں۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کو زیب نہیں دیتا مسلّح ہو کر بغیر لڑے ہتھیار اتار دے۔

[2] جن کی تعداد تین سو تھی جو لشکر سے نکل کر مدینے واپس چلے گئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بعد اس کے لشکرِ مسلم کی صف بندی ہوئی
حضرت مصعبؓ کو لشکر کی علمداری ملی

دونوں جانب ہر طرح تیار فوجیں ہو گئیں
جنگ کے ماحول میں جو ہر طرح سے کھو گئیں

ہو گیا جب مشرکوں کی سمت سے آغازِ جنگ
اہل دیں کی سمت سے بھی چل پڑے تیر و تفنگ

جس قدر بھی تھے مسلماں بے جگر ہو کر لڑے
بو دجانہؓ حمزہؓ و حیدرؓ بہت بہتر لڑے

بو دجانہؓ کو جو دی تھی تیغ خود سرکار نے ۱
اس سے حاصل کی اجل لیے انتہا کفار نے

حضرت حمزہؓ دو دستی واریں تھے بے مثال
جوشِ دیں میں بڑھ گئے جاں کا نہ کچھ آیا خیال

۱۔ حضور کے دست مبارک میں ایک تلوار تھی جو بو دجانہؓ کو عطا فرما دی گئی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پھینک کر مارا اُسی وحشی نے حربہ بے پناہ
بے خیالی میں لگا اور ناف تک پہونچا وٗ آہ
زخم وہ کاری لگا چکرا کے فوراً گر گئے
اور تھوڑی دیر ہی میں راہیِٔ جنّت ہوئے
بعد تھوڑی دیر کے کفّار سب گھبرا گئے
اور پیچھے ہٹ گئے اسلام کے ہر وار سے
جب مسلمانوں نے دیکھا بھاگ نکلے اہلِ کیں
سب مسلماں آ گئے مالِ غنیمت کے قریں
اہلِ کیں نے جب یہ دیکھا کر دیا حملہ اک اور
آنکھ اُٹھائی جب مسلمانوں نے تو دیکھا بالغور
سر پہ دشمن کی ہیں تلواریں، پریشاں ہو گئے
منتشر سب ہو گئے اور جا بجا سب کھو گئے
نضر کے بیٹے کو لڑتے ہی میں یہ آیا نظر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

غمزدہ ہتھیار پھینکے رہ میں بیٹھے ہیں عمرؓ
عُمر کا جب پوچھا سبب تو یہ عمر کہنے لگے
میرے مولا میرے آقا یعنی حضرت مر گئے
ایک گھٹن سا لگا دل میں یہ سُنکر رو دیئے
اور کہا اب جی کے کیا ہوگا جب آقا مر گئے
کہتے ہی یہ گھُس گئے وہ لشکرِ کفار میں
جنگ کی کفار سے اور خود مرے اک وار میں
یعنی لڑتے لڑتے ان کو حق کی رحمت مل گئی
دینِ حق پر مٹ گئے یعنی شہادت مل گئی
اس طرف حضرت تھے بس اور چند ہی تھے اہلِ دیں
جو تھے حضرت کے محافظ جو تھے حضرت کے معیں
دفعتاً پھینکا کسی کافر نے اک پتھر ادھر
جس سے ٹوٹا دانت اک حضرت کا لعنت کفر پر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

تھا مسلمانوں کے کُل لشکر میں بیحد انتشار
ہو رہے تھے کافروں پر پھر بھی ہر جانب سے وار
کافروں نے اک گڑھے کو کھود رکھا تھا وہاں
گر پڑے جس میں رسولِ پاک جا کر ناگہاں
ہاتھ پکڑا حیدرِ صفدر نے بڑھ کر آپ کا
حضرتِ بوبکرؓ طلحہؓ نے انہیں اوپر لیا
کعبؓ[1] نے حضرت کو دیکھا دفعتاً تو خوش ہوا
میرے آقا ہیں ابھی زندہ یہ وہ چلّا اُٹھا
سب صحابہ سُن کے یہ دوڑے گئے حضرت کے پاس
دیکھ کر حضرت کو سب کا کم ہوا خوف و ہراس
ایک[2] دشمن نے کہا میں قتل کر دوں گا انہیں
قتل کر دوں گا انہیں زندہ نہ چھوڑوں گا انہیں

---

[1] کعب بن مالک انصاری۔ [2] ابی بن خلف۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سن کے یہ حضرت نے بس حارث سے نیزہ لے لیا
وار جس سے بڑھ کے فوراً ہی ابی پر کر دیا
اس کی شہ رگ کٹ گئی اور خون اس سے بہہ گیا
واپسی میں جس کے باعث آخرش وہ مر گیا
بس یہی وہ شخص ہے جس کو حضورِ پاک نے
جان سے مارا کیا ہے قتل اپنے ہاتھ سے
یہ مدینے میں خبر پہونچی کہ حضرت مر گئے
تو بہت سے مرد و عورت غم میں گھر سے چل دئے
فاطمہ رض بھی سن کے یہ جنگاہ میں دوڑی گئیں
ڈھال میں پانی علی لائے یہ خوں دھونے لگیں
یہ ابوسفیان بولا ہے یہ بدلہ بدر کا
ہوگا پھر اگلے برس حملہ یہی سن لو ذرا
سن کے یہ کہلا دیا حضرت نے ہاں منظور ہو

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سال آئندہ تو ہے نزدیک ہی کب دُور ہے
کہہ کے یہ کفّار فوراً سوئے مکّہ چل دیئے
اور آنحضرت بھی کرنے دفن مُردوں کو چلے
کافروں نے بدر کا بدلہ شہیدوں سے لیا
ٹکڑے ٹکڑے اُن کی لاشوں کو بُری صورت کیا
ہند نے تو یہ غضب حمزہؓ کے لاشے پر کیا
کر کے سینہ چاک اس سے دل لیا اور کھا لیا
کان کاٹے ناک کاٹی اور لیں آنکھیں نکال
ہار پہنا کی وہ اِن سب کا بنا کر بدخصال
دفن کر کے سب کو آقا پھر مدینے آ گئے
خود کو دکھلایا سبھوں کو اور سب کو پا گئے
اس احد کی جنگ پر کچھ آیتیں نازل ہوئیں
آل عمران کی تھیں سب وہ آیتیں اور ساٹھ تھیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حسبِ وعدہ آپ پہونچے بدر[1] میں پھر اگلے سال
تھے صحابی ساتھ میں اللہ رے اُلفت کا کمال

اور ابوسفیان اُس جانب سے لڑنے کو چلا
تھوڑی دُور آیا۔ رُکا اور رُک کے یہ کہنے لگا

قحط کے دن ہیں کہیں کھانا کہیں پانی نہیں
پھر گیا مکّے کو مکّے سے ابھی تک تھا قریں

غزوۂ خندق

اہلِ کیں[2] کا اک قبیلہ تھا جو خیبر میں مکیں
اس کے کچھ سردار جو حد سے زیادہ تھے لعیں

لیکے ساتھ اپنے بنی وائل کو مکّے آ گئے
اور قریشیوں سے کہا باقی نہ اک مسلم رہے

---

[1] شعبان ۴ھ میں؛ [2] بنی نضیر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نیست اور نابود کر دو نام کو اسلام کے
ہیں مسلماں ہی فقط قابل غم و آلام کے
عہد پھر غطفان سے بھی جا کے سب نے یہ کیا
جس قدر مسلم ہیں دنیا میں انہیں کر دو فنا
اس پہ غطفان ۱؎ و قریش آپس میں یکجا ہو گئے
تُل گئے اسلام کو یکسر مٹانے کے لئے
مشورہ یہ سُن کے حضرت نے صحابہ سے لیا
حضرتِ سلمانؓ نے جس پر یہ حضرت سے کہا
ہم مدینے سے نکل کر سب کے سب اُن سے لڑیں
اور میداں کی بجائے کھود لیں کچھ خندقیں
سُن کے حضرت نے کیا اس رائے کو بیحد پسند
تھے مسلماں ۲؎ جس قدر اس پر ہوئے سب کاربند

۱؎ ان کی مجموعی تعداد ۲۴ ہزار تھی۔ ۲؎ مسلمانوں کی تعداد صرف ۳ ہزار تھی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ زمانہ تھا مسلمانوں پہ کتنا سخت تر
تھی اذیّت کھانے پینے کی اِنھیں شام و سحر

دشمنوں کا ہر طرف سے اُن پہ تھا اک اژدہام
خندقوں کی پھر بھی جاری تھی کھُدائی صبح و شام

اتفاقاً دشمنوں میں پڑ گیا ایسا نفاق
اپنے اپنے گھر گئے رکھ جنگ کو بالائے طاق

اس مصیبت میں مسلمانوں کو کچھ دن[1] ہو گئے
عینیہ[2] سے گفتگو کی تفرقے کے واسطے

عینیہ نے سُن کے ظاہر اُن سے کی آمادگی
جس پہ آنحضرت نے کچھ انصار سے یہ رائے لی

مشورہ انصار نے اس کا نہ حضرت کو دیا

---

[1] بیس روز سے زائد مسلمان اس مصیبت میں پھنسے رہے۔ [2] عیینیہ غطفان کا رئیس تھا، جس سے آنحضرت نے کہا کہ تم اپنے قبیلے کو لے جاؤ ہم تم کو مدینے کی پیداوار کا چوتھائی حصّہ ہمیشہ دیا کریں گے۔ لیکن انصارِ رسول نے آپ کو اس امر کا مشورہ نہ دیا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نامکمل عہدنامہ اس طرح سے رہ گیا
کچھ قریشی نوجواں اس درمیاں میں آ گئے

اور مسلمانوں پہ حملے کے لئے آگے بڑھے
ایک گھوڑا لیکے خندق میں گرا اور مر گیا

اور مرا آکر مسلمانوں کے ہاتھوں دوسرا
بعض خندق پار کر کے آ گئے ان کے قریں

جس میں سے اک تھا عمرؔ[1] نامی عدوئے اہلِ دیں
قتل کر ڈالا علیؑ کے اس کو بس اک وار نے

تیر برسائے بہت کچھ دور سے کفار نے
جنگ یہ دن بھر رہی آپس میں یوں ہی برقرار

عورتیں بچے مسلماں قلعہ میں تھے بے شمار
گو مسلماں تنگ تھے اس جنگ کے ماحول سے

پر مسلماں تھے نہ پھر سکتے تھے اپنے قول سے

۱۔ عمر ابن ود عرب کا نامی شہسوار۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہاں دُعا کرتے تھے اپنے خالقِ اکبر سے یہ
ٹال دے یا رب بلا تو اب ہمارے سر سے یہ
ناگہاں اک رات کو آئے نعیم[1] ابن مسعود
اور کہا سچے مسلمانوں میں ہے میرا وجود
آپ جو فرمائیں وہ فرمان میں لاؤں بجا
بندۂ ربِ قوی ہوں اور پیرو آپ کا
آپ نے فرمایا ڈالو جا کے اعدا میں نفاق
کام آئے گا مسلمانوں کے ان کا افتراق
کاربند اس حکم پر فوراً ہوئے جا کر نعیم
لڑ پڑے ان کے عمل سے سب وہ آپس میں غنیم
اور پھر اس کے علاوہ تھی رسد کی بھی کمی
جس کے باعث جنگ والوں کو بڑی تکلیف تھی

---

[1] نعیم ابن مسعود جو غطفان کے ایک ہر دلعزیز اور ممتاز رئیس تھے جو مسلمان ہوئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ خبر سُن کر ذریعہ کو رسول اللہ نے
بھیجا حالاتِ عدو معلوم کرنے کیلئے
جا کے وہ اعدا میں فوراً دشمنوں میں مل گئے
جب یہ بوسفیان نے الفاظ یہ سب سے کہے
ہم یہاں سب اپنے اپنے ہیں گھروں سے دُور دُور
تھک چکے ہیں اسقدر۔ ہیں جسم سب کے چُور چُور
جانور بھی جس قدر ہیں ہیں تباہ و خستہ حال
آندھیوں میں آگ تک ہم کو جلانا ہے محال
ایسی صورت میں یہاں ٹھہریں بہت دشوار ہے
میرا دل بھی اس جگہ رہنے سے اب بیزار ہے
سُن کے بوسفیان کے یہ لفظ سب اُٹھکر چلے
اور اُونٹوں پر سواری کی۔ روانہ ہو گئے
اس طرح سے یہ بلا اسلام کے سر سے ٹلی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یہ کرم یہ مہربانی تھی خدائے پاک کی

بعد پھر اُس کے چڑھائی کی رسول اللہ نے[1]
جنگ پر آمادگی ظاہر کی ہر گمراہ نے
لیکن ان میں سے نہ آیا سامنے اک بھی بشر
چھپ گئے قلعے میں اپنے وہ غنیمت جان کر
بعد پچیس روز کے کی عرض سعد آئیں ادھر
اور جو بھی فیصلہ دیں وہ ہمیں دیں آن کر
بات یہ سنتے ہی آنحضرت نے کی منظور اور
کہہ دیا یہ سعد سے تم فیصلہ دو کر کے غور
سعد بولے لڑنے والے جس قدر ہیں قتل ہوں
عورتیں بچے ہیں جتنے قیدیوں کی شکل ہوں

---

[1] بنی قریظہ پر اہل اسلام نے چڑھائی کی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

مال ہے جتنا کہ ہے مالِ غنیمت میں شمار
فیصلہ[1] اوّل سے آخر تک یہی پایا قرار
چھ مسلماں[2] جنگِ خندق میں شہادت پا گئے
مشرکیں میں سے ہوئے جو قتل وہ تھے تین تھو
بعد اس غزوے کے آکر دو[3] قریشی نامور
لیکے نام اللہ کا آئے رہِ اسلام پر
اس کے بعد اہلِ عرب نے اپنی ہمت ہار دی
اس طرح سے وہ مقابل میں نہ آئے پھر کبھی
حضرتِ اقدس بنی لحیان[4] سے لڑنے گئے
جس سے وہ ڈر کر وہاں کی اک پہاڑی میں چھپے
آپ نے چھپنے پہ اُن کے اس قدر کھایا ترس

[1] حضرت سعد کے فیصلے کو منظور کیا گیا۔ [2] ان شہیدوں میں سے ایک حضرت سعد بن معاذ بھی ہیں جو رئیس انصار تھے۔ [3] ایک حضرت عمرو بن عاص۔ دوسرے خالد بن ولید۔
[4] جمادی الاول سنہ ۶ھ میں بنی لحیان سے اصحاب رجیع کا بدلہ لینے کیلئے حضور نے چڑھائی کی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ فوراً آ گئے واپس بغیر پیش و پس
اک خبر حضرت کو یہ شعبان سن چھ کو ملی
مصطلق تیاریاں اب کر رہے ہیں جنگ کی
آپ یہ سُنکر مدینے سے ہوئے فوراً رواں
معرکہ ان سے ہوا در پیش آکر ناگہاں
جنگ میں وہ دشمنانِ دین ہارے شانِ رب
عورتیں بچّے غنیمت میں ملے اور مال سب
دختر حارث سے خود حضرت نے فرمایا نکاح[1]
دین و دُنیا میں ہوئی اس طرح سے اُسکی فلاح

واقعۂ حدیبیّہ

تھی صحابہ اور رسول اللہ کو کعبے کی یاد

---

[1] رئیس قوم حارث کی بیٹی جویریہ جو غنیمت میں آئی تھیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

خواب[1] دیکھا اور مکے[2] کو چلے یہ شاد و شاد
جب خبر اس کی قریشوں کو ملی گھبرا گئے
فکر کی اسلام کے حملے سے بچنے کے لئے
کی حدیبیہ میں منزل قرب مکہ شاہ نے
یعنی حق بین و حق آرا اور حق آگاہ نے
ایلچی[3] بھیجے قریشوں نے محمدؐ کے حضور
اور یہ پوچھا کہ آنے کا سبب کہیئے ضرور
آپ نے فرمایا کعبے کی زیارت چاہیئے
ہم نہیں آئے یہاں اس وقت لڑنے کیلئے
وہ یہ بولے شہر میں آنے نہ دیں گے ہم تمہیں
طعن کل اہلِ عرب اس بات کی دینگے ہمیں

---

[1] آپ نے خواب میں دیکھا کہ مسلمان مسجد حرام میں داخل ہو رہے ہیں۔
[2] ذیقعدہ سنہ ۶ھ میں مکے کی طرف روانہ ہوئے۔
[3] قبیلہ خزاعہ کے سردار بدیل بن ورقا چند آدمیوں کے ہمراہ ایلچی کی شکل میں آئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پھر حلیس آیا قریشیوں کی طرف سے دیکھنے
آ کے دیکھا اونٹ قربانی کی خاطر ہیں کھڑے
جا کے اُس نے کی سفارش صاحبانِ دین کی
لیکن اس سے اہلِ مکّہ نے بہت کی بے رُخی
بے رُخی سے کافروں کی اس کو غصّہ آ گیا
اور کہا کعبہ کی حرمت سے بھی ہے نقصان کیا؟
تم اگر روکو گے ان کو تو لڑوں گا تم سے میں
اور بدلہ اس بد اخلاقی کا لوں گا تم سے میں
اس کا غصّہ کر کے ٹھنڈا یہ قریشیوں نے کہا
تم نہیں واقف سمجھتے تم نہیں ہے راز کیا
بعد ازاں کافر جوانوں نے کیا حملہ ادھر
مسلموں نے کر لیا اُن کو مقید گھیر کر
لیکن ان کو کر دیا حضرت نے فوراً ہی معاف

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

گو معافی تھی یہ اُن کی سخت آئین کے خلاف
آیا پھر اس سمت عروہ اور آکر یہ کہا

آدمی کیوں اس قدر لیتے ہو فرماؤ ذرا
ایک پل میں جنگ کر کے ہم مٹا دیں گے انہیں

تم یہاں اک لشکرِ جرّار سمجھے ہو جنہیں
حضرتِ صدیق نے بڑھ کر دیا اس کا جواب

جس پہ وہ بولا تمہارا مجھ پہ ہے احسان[1] جناب
جس کے باعث سخت یہ فقرہ تمہارا سہہ گیا

گھونٹ خوں کا سا پیا خاموش ہو کر رہ گیا
شاہ نے عروہ سے بھی دُہرا دیا اگلا کلام

یعنی ہم لڑنے نہیں آئے ہمیں ہے اور کام

---

[1] عروہ نے کہا کہ اے ابوبکر تمہارا ایک احسان میری گردن پر ہے جس کو میں ابھی تک اتار نہیں سکا۔ ورنہ میں تمہارے اِس سخت جواب کو برداشت نہ کرتا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہم زیارت کے لئے آئے ہیں بیت اللہ کی
تم نے تو بے سُود ہی ہم سب کی کھوٹی راہ کی
حضرتِ عثمان کو بھیجا رسولِ پاک نے
حکم مانا نام لیوائے شہِ لولاک نے
حضرتِ عثمان سے بولے قریشِ خاص و عام
تم اگر چاہو تو کعبے جاؤ کر لو اپنا کام
آپ نے فرمایا بے شاہِ ہدا؟ کیجئے معاف
خانۂ کعبہ کا مجھ سے ہو نہیں سکتا طواف
سُن کے یہ رو کا غنیِ پاک کو سب نے وہاں
قتل اُن کو سب نے کر ڈالا خبر پہونچی یہاں
سُن کے آنحضرت نے فرمایا کہ ہے اب اگر
اس کے بدلے ہم قریشوں کی اکھی لیں گے خبر
بیعتِ رضواں لی پھر سب سے شہِ ذیشان نے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آج تک دی ہے گواہی جس کی خود قرآن نے
ایلچی کر کے قریشیوں نے سہیل ابنِ عمر
خدمتِ حضرت میں بھیجا صلح کی لیکر خبر
چند شرطیں صلح کی تھیں جس پہ منظوری ہوئی
صلح یہ اس وقت بیچ امن و اماں کا ہو گئی
صلح نامے پر ابو جندل جو تھے ابنِ سہیل
ہو گئے فوراً مسلماں کفر کا رکھا نہ میل
اہلِ مکہ نے بہت ان پر تشدد بھی کیا
نام لیکن کفر کا ہرگز نہ جندل نے لیا

لہ (۱) اس سال نہیں اگلے سال مسلمان آئیں۔ تلواریں میان میں ہوں ہتیار نہ لگائیں۔ تین دن تک حرم میں ٹھہریں۔ ان دنوں قریش مکے سے باہر نکل جائیں گے۔
(۲) قبائل عرب میں سے مسلمان جس قبیلے سے چاہیں معاہدہ کرلیں اور قریش جس کو چاہیں اپنا حلیف بنائیں۔ (۳) کوئی قریش اگر مسلمانوں میں چلا جائے گا تو وہ واپس کیا جائیگا اور اگر کوئی مسلمان قریشوں میں آجائے گا تو واپس نہ ہوگا۔
(۴) فریقین میں دس سال تک جنگ نہ ہوگی۔ امن و امان سے رہیں گے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حضرت عثمان نے حضرت سے کی یہ عرض بھی
ہم نہیں ہیں اہل یا کہ وہ نہیں مشرک شقی

کس لئے پھر ہم گوارا سختیٔ جندل کریں
جس قدر بھی ہم مدد جندل کو دے سکتے ہوں دیں

سن کے یہ حضرت نے فرمایا یہ سب کچھ ہی بجا
میں بھی سب یہ جانتا ہوں پر نہیں حکمِ خدا

صلح نامہ ہو گیا تحریر تو سب اہلِ دین
شوق سے کرنے لگے سب خدمتِ دینِ مبین

مذہبی اپنے فرائض سب ادا کرنے لگے
جامۂ احرام اتارا اونٹ بھی قرباں کئے

پھر ہوئے واپس مدینے کو نہ مکّے جا سکے
اگلے سال آئیں گے سب بولے جو ہم پھر آ سکے

سورۂ فتح اس ہی موقع پر تو ہے نازل ہوئی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

فتح یہ اللہ نے فتحِ نمایاں ہے کہی
دین کے اور اہلِ دیں کے دشمنِ جاں تھے یہود
زہر تھا ان کے لئے اسلام والوں کا وجود

جنگِ خیبر

بلدۂ خیبر سے گو شہرِ مدینہ دور تھا
پھر بھی جاسوسوں سے رکھتے تھے پتہ ہر راز کا
دیکھا جب حضرت نے یہ کفّار کا شور و شغب
چل دئے ماہِ محرم میں نبی باحکمِ رب
ساتھ میں اپنے لئے کافی صحابہ آپ نے
لشکرِ اسلام تاکہ اہلِ کیں پر چھا سکے
قلعے تھے تعداد میں چھ اہلِ کفر و شرک کے
اہلِ ایماں جن کو اک اک کر کے بس لینے لگے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

قلعہ تھا سب سے بڑا جو نام تھا اس کا قموص
پہلواں مرحب کے رہنے کے لئے تھا بالخصوص
فتح کرنے کے لئے اس کو صحابہ نے تمام
زور جتنا تھا لگایا چل سکا پھر بھی نہ کام
تب دیا حضرت نے بلوا کر علیؑ کو وہ علم
آپ نے فوراً نکالی میان سے تیغ دودم
جنگ قلعے سے نکل کر آپ سے مرحب نے کی
جھپٹے مرحب کی طرف شاہِ نجف مولا علیؑ
قتل اس بے دین مرحب کو کیا اک وار میں
مرحبا کا شور اِدھر تھا سوگ تھا کفار میں
قلعے پر قبضہ کیا جھنڈا اگڑا اسلام کا
کفر پر سکہ جما مولا علی کے نام کا
اہلِ خیبر کی طرف سے صلح کا آیا پیام

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

صلح کے پیغام پر راضی ہوئے شاہِ انام
کام آئے کل یہودی جنگ میں تیرانوے[۹۳]
پندرہ مسلم تھے جو اس میں شہادت پاگئے

فدک

واپسی میں ٹھن گئی آخر فدک میں جنگ کی
مسلموں نے ان کی آزادی بھی اُن سے چھین لی
اہلِ خیبر کی شرائط پر فدک والوں نے بھی[۱]
جب ہوئے محصور تو مجبور ہو کے صلح کی

عمرۂ حدیبیہ

وہ حدیبیہ کی صلح کی شرائط یاد تھیں

[۱] اہلِ خیبر نے درخواست کی کہ ہم یہاں کی نصف پیداوار سالانہ دیتے رہیں گے ہم سے صلح کرلی جائے۔ اُنکی درخواست منظور کی گئی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ہر مسلماں کے خیال و ذہن میں آباد تھی
اگلا سال آیا چلے لیکر صحابہ کو حضور
پہونچے مکّے ہو گئے مکّے سے سب کفّار دُور
تین دن رہ کر حرم میں کر کے عمرہ اور طواف
چل دیے واپس مدینے کی طرف دل کر کے صاف

سریہ موتہ[1]

بادشاہوں کو جو خط بھیجے رسول اللہ نے
ایک خط سرجیل[2] کے بھی نام کا تھا ان میں سے
لیکے وہ حارث[3] گئے تو قتل اُن کو کر دیا
اس کا بدلہ کافروں سے خوب حضرت نے لیا

---

[1] موتہ ایک مقام کا نام ہے جہاں مسلمانوں نے اپنا پڑاؤ ڈالا۔
[2] سرجیل بن عمرو غسانی بادشاہ۔
[3] حارث ابن عمیر ازدی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

فوج جو نکلی مدینے سے مکمّل تین ہزار[1]
ایک لاکھ اس کے مقابل آئی فوجِ نابکار

جنگ اِن دو لشکروں میں آ کے موتہ میں ہوئی
زید نے پائی شہادت روح جنت کو گئی

حضرتِ جعفر نے اس کے بعد میں پایا علم
ہو گئے وہ بھی شہید اسلام نے پایا یہ غم

پھر علم یہ لیکے عبداللہ میداں میں بڑھے
وہ بھی حکمِ ربِ عالم سے شہادت پا گئے

حضرت خالد نے سب کے بعد میں پایا علم
اور لڑے کفّار سے بھیجا انہیں ملکِ عدم

آٹھ تلواریں شکستہ ہو گئیں ایسے لڑے
کل صفیں اعدا کی پسپا ہو گئیں ایسے لڑے

---

[1] جمادی الاول سنہ ۸ھ میں تین ہزار فوج مسلمانوں کی مدینے سے روانہ ہوئی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اپنی قوت سے بچائی ساری فوجِ اہلِ دیں
دیکھتے ہی رہ گئے کُل اہل شرک واہلِ کیں
صرف بارہ تھے مسلماں جو شہادت پا گئے
ختم کر کے جنگ سب واپس مدینے آگئے

فتحِ مکّہ

اہلِ مکّہ کا جو دل حضرت سے تھا بالکل نہ صاف
تھیں حدیبیہ کی جو شرطیں کیا اُنکے خلاف
ناگواری اہلِ ایماں کو ہوئی اس کی بہت
اور اذیت شاہِ ذیشاں کو ہوئی اسکی بہت
آپ نے فرمایا مکّے کی کرو تیاریاں
پر قریشوں پر نہ ظاہر راز کرنا بے گماں
اک صحابیِ رسل نے جس کا حاطب نام تھا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

ایک خط بھیجا قریشوں کو غضب ایسا کیا
راہ میں وہ نامہ بر عورت مگر پکڑی گئی
اور حضورِ پاک کے دربار میں لائی گئی
جب سبب دریافت حاطب سے کیا تو کہہ اٹھے
ہاں یہ خط میں نے ہی بھیجا تھا مگر اس واسطے
شہرِ مکّہ میں ہیں میرے اقربا بچ جائیں وہ
ہو قریشوں پر اک احسان ظلم سے باز آئیں وہ
دس تھی وہ تاریخ، سن تھا آٹھ، تھا ماہِ صیام
فوج[۱] لیکر جب چلے مکّے کو شاہِ خاص و عام
پہونچکر نزدیک مکّہ کے کیا اپنا قیام
علم مکّے میں ہوا۔ چرچا ہوا اس کا تمام
ساتھ کچھ سردار بوسفیان لیکر رات کو

۱؎ دس ہزار صحابہ کی فوج لیکر چلے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

چل دیا مکّے سے افواہوں کی تحقیقات کو
آکے باہر شہر سے دیکھا کہ میداں ہے بھرا
ہر طرف ہے آگ روشن آدمی ہیں جابجا
ٹھٹ کے ٹھٹ انسان کے ہر سمت آتے ہیں نظر
دنگ ہو کر رہ گیا سفیان لشکر دیکھ کر
حضرت عباس مکّے جا رہے تھے۔ راہ میں
ہو گئی مڈبھیڑ اِن گمراہ و حق آگاہ میں
لائے بوسفیان کو عباس حضرت کے قریں
اور کہا دیجے اماں اِس شخص کو اے شاہ دیں
بولے یہ حضرت عمر اس کو نہ دیجے گا اماں
دشمنِ جاں ہر مسلماں کا ہے یہ تو بے گماں
حضرتِ عباس سے فرمایا اس پر شاہ نے
اپنے خیمے میں اماں اک شب کی انکو دیجئے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

خیمۂ عباس میں یہ رات بھر سوتے رہے
صبح ہوتے آئے اور آ کر مسلماں ہو گئے
بولے یہ حضرت کہ کعبے اور ابوسفیاں کے گھر
جو رہے گا وہ اماں پا جائے گا المختصر
اور دروازے جو اپنے بند کر کے چھپ رہے
اور جو تلوار اپنی میان میں پنہاں رکھے
اُن سے ہم مطلق نہ بولیں گے اماں میں وہ ہیں
جو خلاف اس کے کریں گے وہ مزہ اس کا چکھیں
سُن کے بوسفیان یہ حیراں ہوئے۔ جا کر کہا
اب محمدؐ کے مقابل میں نہ آنا سُن لیا؟
اور جو حضرت نے فرمایا تھا سب کچھ کہہ دیا
خوف طاری سُن کے یہ کُل اہلِ مکہ پر ہوا
لشکرِ اسلام داخل شہر مکہ میں ہوا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور حرم میں بھی ہوا دخل اِن کا بے چون وچرا

جس قدر بت خانۂ کعبہ میں تھے توڑے گئے

رکعتیں دو کیں ادا سب نے تشکر کے لئے

خانۂ کعبہ کے در پر پھر شہِ لولاک نے

آ کے اک تقریر[1] کی ان کافروں کے واسطے

دشمنانِ دیں کھڑے تھے سب خموش و باادب

آپ بولے جانتے بھی ہو کرونگا کیا میں اب

وہ یہ بولے بھائی ہو تم جو بھی اب ارشاد ہو

مالکِ کونین بولے جاؤ تم آزاد ہو

کافروں نے رحم یہ دیکھا تو حیراں ہو گئے

یہ ادا اتنی پسند آئی مسلماں ہو گئے

---

[1] اس تقریر کا آغاز یہ تھا۔ اللہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور کافروں کو شکست دی۔ ہر قسم کے فخر اور خوں اور مال کے دعدے میرے قدموں کے نیچے ہیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

خانۂ کعبہ کی کنجی پھر ملی عثمان کو
نسل میں اُن کے ابھی تک ہے وہ کنجی دیکھ لو
اہل مکّہ کو عرب اسلام لاتے دیکھ کر
دیں کی جانب خود بخود آنے لگے شام و سحر

جنگِ حنین

کچھ قبائل[1] جنگجو اسلام سے لڑنے کو آئے
مالک ابن طوف کو کر کے سپہ سالار لائے
اہلِ دیں کو لیکے حضرت اس طرف سے چل پڑے
دشمنانِ دینِ اسلامی سے لڑنے کے لئے
فوج کی تعداد تھی اس وقت میں بارہ ہزار
ساز و ساماں بھی تھا وافر تھی ہر اک شے بیشمار

---

[1] بنی ثقیف اور ہوازن قبائل جو مکّہ اور طائف کے درمیان آباد تھے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

سب صحابہ خوش تھے اپنی فوج کی تعداد پر
اور کہتے تھے کہ غالب آئے گا کون آن کر
بات یہ اللہ کو اُن کی ہوئی کچھ ناگوار
پہلے ہی حملے پہ بھاگے سب مسلماں شہسوار
آپ نے عباس سے آواز دلوائی کہ آؤ
کام لو ہمت سے اپنی مت ہمت گنواؤ
ان کی اس آواز پر سارے مسلماں آگئے
کفر والے اس دوبارہ جنگ سے گھبرا گئے
ہاتھ آیا جنگ میں مالِ غنیمت[۱] اس قدر
دیکھنے والے جو تھے گھبرا گئے سب دیکھکر
سورۂ توبہ[۲] میں اس کا ذکر ہے حق نے کیا

---

۱ چھ ہزار عورتیں اور بچے۔ بیس ہزار اونٹ۔ چالیس ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی۔

۲ اللہ نے اکثر مرتبہ تمہاری مدد کی تم شکست کھا گئے اور پھر تمہاری ہمت بندھائی اور ایسے طریقوں سے تمہاری مدد کی کہ تم کو علم ہی نہیں ہوا۔ اور کافروں کو سزا دی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

یوں مدد کرتا ہے دیکھو دین والوں کی خدا

اتنے میں اہلِ ہوازن آئے پیشِ شاہِ دیں

بولے ہم اسلام کا لے آئے ہیں دل سے یقیں

تھیں ہمارے ہی قبیلے کی حلیمہ دائی بھی

آپ اگر چاہیں تو حاصل ہو ہمیں بھی برتری

آپ نے فرمایا لوگے مال اپنا۔ یا عیال

بولے وہ ہم کو تو ہے بس بیوی بچّوں کا خیال

آپ نے اولاد کو اُن کی کیا واپس جو نہیں

جس قدر انصار تھے اولادیں سب نے پھیر دیں

چند انصاروں کو یہ سنتے کچھ ہوئی بھی ناگوار

جس کا چرچا بھی ہوا آپس میں ان کے بار بار

لہ حضرت نے بھی یہ چرچا سُنا۔ اُنہوں نے فرمایا کہ چونکہ یہ نئے مسلمان تھے ان کی تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ کچھ خیال نہ کرو۔ تم پُرانے ہو اور یہ نئے اسلام لائے ہیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

لیکن اس کے بعد اک تقریر آنحضرت نے کی
جو مکمّل اک اثر اُن کے دلوں پر کر گئی
سُن کے یہ تقریر انصار بھی چُپ رہ گئے
آنکھ سے ان سب کی کچھ اشکِ ندامت بہہ گئے

غزوۂ تبوک

انتقامِ جنگِ موتہ کو غسانی شاہ نے
فوج اک تیار کی لڑنے کو اہلِ دین سے
سُن کے آنحضرت نے بھی تیّار اک لشکر کیا
ہر مسلماں کے قبیلے کو مدد کا حکم تھا
سخت گرمی پر قحط کے ساتھ تھیں دُشواریاں
تھے منافق جتنے سمجھاتے کہ جاتے ہو کہاں

۱؎ عیسائی اور عربوں اور قیصر سے مدد لیکر ایک فوج تیار کی۔ قیصر نے چالیس ہزار فوج بھیجی۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حق نے یہ بھڑکانے والوں کے لئے آیت لکھی
ہے جہنم کی تپش اس سے بھی زائد تر سُنی

نکلے آنحضرت رجب سن نَو کو لے کے فوج دیں
اور تبوک[۱] آئے پڑاؤ ڈال کر ٹھہرے وہیں

پر نہیں آیا غسانی اُن سے لڑنے کے لئے
یوحنا کو صرف بھیجا صلح کے انداز سے

رومۃ الجندل کا تھا حاکم تھا عدوئے اہلِ دیں
حضرتِ خالد[۲] گئے لڑنے کو اس سے آفریں

قید کر کے اس کو لائے پیشِ شاہِ کائنات
جان بخشی شاہ نے فرمائی اس کو دی نجات

وہ یہ بولا میں خبر یہ آپ کو دوں گا ضرور
میں ہوں بندہ آپ کا اور آپ ہیں میرے حضور

---

[۱] تبوک ایک مقام کا نام ہے جو مدینے سے ۱۴ منزل کے فاصلہ پر دمشق کی طرف ہے۔
[۲] حضرت خالد چار سو آدمیوں کے ساتھ گئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

رہ کے یہ دس دن وہاں واپس مدینے آ گئے
آخری غزوہ یہی تھا اہلِ دین اور کفر سے

حجِ اکبر

اہتمام اہلِ دیں سے حج نویں سن میں ہوا
خود نہ آنحضرت گئے صدیقؓ و حیدرؓ سے کہا
تم ہو لے صدیقؓ میرِ حاج حیدرؓ ہیں نقیب
تین سو ہے مسلموں کی تم کو ہمراہی نصیب
حج ادا سب نے کیا صدیق نے تعلیم دی
اور کہا آئے برہنہ اب نہ کعبے میں کوئی
سورۂ توبہ کی پھر کچھ آیتیں سب کو سنائیں
اور ضروری تھیں جو باتیں سب کو وہ پھر وں بتائیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حجۃ الوداع

حج کا حضرت نے بھی سن دس میں ارادہ کر لیا
چل دیئے ہمراہ اپنے کچھ صحابہ کو لیا
تھے مسلماں اس جگہ اک لاکھ سے بھی بیشتر
حج کیا اور بعدہٗ خطبہ[1] پڑھا اک پُراثر
الوداعی یہ تھا خطبہ بعد اس کے یہ کہا
تم سے پوچھے گا اگر ربِّ جہاں روزِ جزا
میں نے احکامِ خدا کی کس طرح تبلیغ کی
کیا کہو گے تم خدا سے کچھ بتاؤ تو سہی
سب یہ بولے ہم کہیں گے خوب کی تبلیغ دین
لاکھ جھیلے مرحلے گو لاکھ تکلیفیں سہیں

---

[1] اس خطبہ میں آپ نے تمام مذہبی احکامات اور نصیحتیں بیان فرمائیں اور فرمایا کہ تم ایک راہ راست پر ہو

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ نے فوراً اُٹھائے ہاتھ سوئے آسماں
اور فرمایا کہ تُو شاہد ہے اے ربِ جہاں

آخری آیت[1] یہ اک نازل ہوئی قرآن کی
ختمِ قرآں کا یہی دن تھا نہ اُترا پھر کبھی

دعوتِ اسلام اور اس کے نتائج

آپ جب مکّے سے نکلے اور مدینے آ گئے
چند ہی تھے وہ بشر مکّے کے جو مُسلم ہوئے

ہاں مگر اہلِ مدینہ میں سے اکثر آدمی
ہو گئے مُسلم مدد کرنے لگے اسلام کی

بعد اس کے چند غزوے کافروں سے جب ہوئے
رفتہ رفتہ اہلِ دیں اسلام میں آنے لگے

---

[1] الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً ط

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جنگ کر کے قیدیوں پر ظلم یہ کرتے نہ تھے
اس ادا پر کون تھے جو دیکھ کر مرتے نہ تھے
بڑھ گئی تعداد یوں ہی مسلموں کی دہر میں
ہو گئی بے حد کمی اللہ کے بھی قہر میں

مراسلات

کچھ نبوت آپ کی اہلِ عرب تک ہی نہ تھی
بلکہ کُل دُنیا کے انسانوں کے تھے حضرت نبی
بادشاہوں اور امیروں کو عرب کے بھی سوا
آپ نے بھیجے خطوط اسلام لانے کو لکھا
بعض تو اسلام لائے بعض کافر ہی رہے
جنتی کچھ بن گئے کچھ دوزخی ہی رہ گئے
لیکے خط اپنے صحابہ کو ہمیشہ بھیجتے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کامیاب آئے بہت ناکامیاب اکثر پھرے
بادشاہِ روم کو بہکادیا کفار نے

ورنہ وہ تیار تھا اسلام لانے کے لئے
اور منذر ابن حارث کو تھا قوت پر گھمنڈ

دین میں آیا نہ کر کے بادشاہت پر گھمنڈ
اور نجاشی شوق دل سے آگیا اسلام میں

عزت و حرمت کا درجہ پاگیا اسلام میں
سُن کے یہ پیغام غصہ آگیا پرویز[1] کو

چاک کر ڈالا وہ نامہ کہہ دیا چلتے بنو

[1] خسرو پرویز بادشاہ ایران کے پاس عبداللہ بن خدافہ جب خط لے گئے تو اس نے غصہ کھا کر کہا کہ ہم کچھ نہیں جانتے اور نامے کو چاک کر ڈالا اور اسکے بعد یمن کے عاقل بادان کو لکھا کہ جو شخص نبوت کا دعوی کرتا ہے اس کو فوراً گرفتار کر کے ہمارے پاس لاؤ۔ بادان نے حضور سے آکر کہا۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا بادشاہ خسرو پرویز آج کی رات مارا گیا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ اس ہی رات شیرویہ نے اسکو قتل کر ڈالا۔ شیرویہ نے حکم دیا کہ جب تک میں کوئی حکم نہ دوں رسول اللہ کو گرفتار نہ کیا جائے۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ ایرانی سب مسلمان ہوگئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

بادشاہِ مصر کو پیغام بھیجا آپ نے
دین میں تو وہ نہ آیا پر اُنہیں تحفے دئے
ایک تو خچر تھا ان میں اور دو تھیں لونڈیاں
ماریہ قطبیہ اک لونڈی تھی ان میں بے زباں
بطن سے جن کے ہوئے پیدا نبی کے اک پسر
نام ابراہیم تھا جن کا تھے فخرِ بحر و بر
اور جانب بھی رئیسوں کو روانہ خط کئے
کچھ مسلماں ہو گئے ان میں سے کچھ کافر رہے

تعلیماتِ مدنی

آیتیں جتنی مدینے آئیں وہ ممتاز تھیں
سابقہ قصّوں پہ مکّی آیتیں تھیں بالیقیں
لیکن آئیں جو مدینے ان میں ہے غزووں کا ذکر

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور احکام فرائض کو کہا کرنے کو فکر
بعد ہجرت قتل کی آیت ہوئی نازل یہاں
حق کی کارن کفر سے لڑنے کا ہے اس میں بیاں
حکم آیا مسلموں پر جب ہو ظلم ناروا
تب لڑو اس کے سوا لڑنا بہت ہی ہے بُرا
اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلامِ خدا
رُوحِ صلح و امن سے پُر ہے نہیں جنگ آزما

عہدو پیمان اور قرآن

جا بجا ایفائے عہد، ایفائے وعدہ ہے لکھا
ہے ضروری چیز اس شئے کو ہے لازم شئے کہا
حکم رب یہ ہے۔ کرو وعدے کو پورا تم ضرور
تاکہ ہو محبوب کے انداز میں میرے حضور

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اسیرانِ جنگ کے متعلق

صاف یہ ان کے لئے ہے حکم رب العالمیں
ختم پہلے زورِ اعدا کا کریں کُل اہلِ دیں
بعدہٗ احسان رکھ کر یا تو اُن کو چھوڑ دو
یا رہا فدیہ کے عوض میں اسیروں کو کرو

غلاموں کیلئے

حکم یہ خالق نے فرمایا کہ تم اپنے غلام
اس طرح رکھو کہ جس صورت سے رکھتے ہیں عزیز
ہاں اگر آزاد کر دو گے تو پاؤ گے صلہ
اس عمل سے شاد ہو گا تم سے ربّ دوسرا
واجبات شکر میں سب سے مقدّم یہ رکھا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور کہا زائد کرو فرض زکوٰۃ اس سے ادا
اور کہا کفّارہ دینا ہو کرو برّی رہا
خواہ وہ قتل و خطا کا ہو کہ ہو ظہار کا

عبادت کا بیان

آپ نے مکّے ہی سے جاری کیا حکمِ نماز
اور ہوا سن ایک ہجری میں اذاں کا امتیاز
قبلہ تھا بیت المقدس پہلے پھر کعبہ ہوا
حکم تاکیدی تھا یہ اس واسطے صادر کیا
روزہ سن دو میں ہوا واجب خدا کے حکم سے
اور سن نو سے زکوٰۃ اس طرح سے دینے لگے
سورۂ حج میں خدا نے کر دیا حج کا بیاں
ہے فضیلت سورۂ عمران میں اس کی عیاں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

نظامِ اجتماعی

فرض رکھا ہے خدا نے اجتماعِ مسلمیں
جس کے شاہد ہیں نماز و حج زکوٰۃ حسنِ دیں
ہے مساوات اور اخوّت کا سبق اسلام میں
جنت الفردوس رکھی ہے جبھی انعام میں

احترامِ حقوق

سب برابر کے رکھے حق نے حقوقِ مسلمیں
جان و مال و آبرو کا اک کو اک پر حق نہیں

فریضۂ ملّیہ

حق نے فرمایا ہے اک دوسرے کا یوں معیں
کلمہ گو آپس میں سب ہیں ایک اور ہو ایک دیں
ہر طرف پھیلائیں نیکی اور برائی چھوڑ دیں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

اور برائی سے خود ہی کیا سب ہی کا منہ موڑ دیا
خیرِ اُمت بس اسی باعث لقب ان کو دیا
آخرت کے واسطے اک بہتریں وعدہ کیا

معاشرتِ خانگی

ہے زن و شو پر نظامِ خانگی کا انحصار
یعنی فرمایا ہوں آپس میں تعلق خوشگوار
مرد و زن میں عقد کا اللہ نے بھیجا پیام
اور پلایا پھر میاں بیوی کو اک الفت کا جام
اس کا شاہد کون ہے اللہ کا خود ہے کلام
عقد کر سکتے ہیں کس سے اور کس سے ہے حرام
مہر بھی واجب رکھا ہے مرد پر اللہ نے
مرد کو سردارِ گھر بھر کا کیا اللہ نے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

وراثت

ہے وراثت کا بیاں بھی صاف تر قرآن میں
حصّے دار اللہ نے رکھے یتیم اور عورتیں
ان کو کچھ ملتا نہ تھا تھوڑا انہیں بھی حق دیا
حصّہ دارانِ وراثت میں انہیں بھی گن لیا

آداب و قصاص و حدود

حکم آداب و قصاص اللہ نے قرآں میں
صاف فرمایا بیاں چشمِ بصیرت سے پڑھیں
اور سزا ہر جرم کی حق نے مقرر خوب کی
جس کی خود تفصیل فرمائی ہے قرآں میں لکھی

صفات و اخلاق

حُسنِ صورت وہ کہ جس کو دیکھ کر کلمہ پڑھیں
حُسنِ سیرت وہ کہ جس پر جان و دل قرباں کریں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ مسکینوں کے حامی تھے غریبوں کے مُعیر
بس انہیں چیزوں پہ حق کا آپ نے سمجھا ہو دیں

پاکیزگی

جسم کی حضرت کو تھا بے حد صفائی کا خیال
دیکھتے میلا کسی کو آپ کو ہوتا ملال

فصاحت وبلاغت

تھی عرب کے ہر قبیلے کی زباں وردِ زباں
ہر زباں میں آپ کا مشہور تھا حُسنِ بیاں
ہر زباں میں تھی فصاحت لائقِ صد آفریں
ساتھ میں حسنِ بلاغت جس کی کوئی حد نہیں

حلم

افتخارِ دو جہاں گویا تحمّل آپ کا
اس کے ہی پہلو بہ پہلو تھا تحمّل آپ کا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

حِلم کی تاکید تھی حق کی طرف سے آپ کو
صبر ہے اتنا ہی میٹھا صبر جتنا کر سکو
آپ کی جانب سے اتنی صبر کی کوشش ہوئی
مرتے دم تک بھی نہ اس میں آپ سے لغزش ہوئی

جُود و سخا

آپ رد کرتے نہ تھے سائل کا کوئی بھی سوال
کوئی خالی ہاتھ واپس آئے گھر سے کیا مجال
تھا خصوصًا جود و بخشش کے لئے ماہِ صیام
مفلس و لاچار ہر دم آپ کا لیتے تھے نام

شجاعت

ہے شجاعت آپ کی ہر غزوہ دیں سے عیاں
آپ کے آگے نہ رُکتا تھا کوئی بھی پہلوان
معرکہ جب سخت ہوتا تھا تو بڑھتے تھے حضور

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

کامیاب ہر معرکے میں آپ ہوتے تھے ضرور

حیا

ناگوارِ خاطرِ مخلوق جو ہوتا سخن
روکتے اس پر زباں اور بند رکھتے تھے دہن
دیکھتے کب تھے کسی کو یہ نگاہِ تیز سے
جس سے بھی کرتے سخن حسنِ تبسم ریز سے

حسنِ معاشرت

ایک ہر چھوٹے بڑے سے آپ کا برتاؤ تھا
ہجو گوئی کو ہمیشہ آپ فرماتے برا

رافت و رحمت

تھی مسلمانوں ہی پر رحمت نہ ذاتِ صد صفات
دو جہاں کے واسطے رحمت تھے فخرِ کائنات
دشمنوں سے بھی اسی شفقت سے پیش آتے تھے آپ

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جس طرح سے مسلموں پر رحم فرماتے تھے آپ
حق نے فرمایا رؤف اور حق نے فرمایا رحیم
رحمت اللعالمیں کہتا ہے اُن کو خود کریم

عہد و پیمان

عہد کرکے یاد رکھتے تھے کہ کرنا ہے وفا
اور ہر پیماں شکن کو آپ کہتے تھے بُرا
دوست ہو یا ہو وہ دشمن جس سے پیماں کر لیا
چاہے جو کچھ بھی ہو لیکن اُسے ایفا کیا

مُروّت اور تواضع

آپ میں حُسنِ تواضع اور مروّت بیش تھی
احترامِ دوست دُشمن کو نہ رد کرتے کبھی

راستی و وقار

عدل و انصاف و امانت اور دیانت الاماں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

آپ ان اوصاف میں بیشک تھے فخرِ دوجہاں
آپ کے ہر فعل سے ظاہر تھا حد درجہ وقار
آپ کی عزت بڑھاتا تھا سدا پروردگار

بیت نبوی

آپ نے قبلِ نبوت عقد اک اپنا کیا
جو خدیجہؓ سے ہوا باحکمِ ربِّ دوسرا
آپ جب تک بھی رہیں زندہ بھی بیوی رہیں
آپ کی ان کے علاوہ اور کوئی زوجہ نہ تھیں
سب سے پہلے حضرت قاسمؓ تھے حضرت کے پسر
تھے ابوالقاسم ان ہی کے نام پر خیر البشر
پھر ہوئیں زینبؓ اور اسکے بعد عبداللہؓ ہوئے

---

[1] سوائے حضرت ابراہیم کے جو ماریہ قبطیہ سے پیدا ہوئے تھے تمام اولاد آپ کی حضرت خدیجہ کے شکم سے تھی۔ [2] چار سال کے ہو کر انتقال کر گئے۔ [3] عبداللہ آپ کا لقب طیب و طاہر تھا دو سال کی عمر میں گذر گئے۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

امِّ کلثومؓ اور رقیہؓ[۵۲] بعد اس کے آپ کے
فاطمہؓ[۵۳] زہرا ہوئیں پھر پیدا سب کے بعد میں
زوجہ حضرت علیؓ ہیں آپ با اولاد ہیں
بیویاں اکثر تھیں یوں تو شاہِ دیں کو جن میں سے
اک خدیجہ مر گئیں تھیں سامنے حضرت ہی کے
دوسری زینبؓ تھیں جو پیشِ رسولِ باکمال
کر گئیں اس دہرِ فانی اس جہاں سے انتقال
آپ کی نو بیویاں بیوہ[۵۴] ہوئیں جو تھیں حیات
چھوڑ کر جن کو گئے دُنیا سے فخرِ کائنات

---

[۵۱] و [۵۲] امِ کلثوم اور رقیہ یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ کے نکاح میں آئیں۔ [۵۳] حضرت فاطمہ کے علاوہ آپ کی اولاد میں کوئی صاحبِ اولاد نہیں ہوا۔ حضرت فاطمہ سے حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ شہید کربلا اور حضرت زینبؑ اور حضرت امِ کلثوم تھیں۔

[۵۴] [۱] سودہ بنت زمعہ یہ قبیلہ بنی عامر سے تھیں، بیوہ آپ کے نکاح میں آئیں۔ حضرت عائشہؓ [۲] حضرت ابوبکر صدیق کی بیٹی تھیں اور کنواری عقد میں آئیں۔ حضرت حفصہؓ [۳] بنت عمر ابن خطاب جو بیوہ آپ کے عقد میں آئیں۔ حضرت امِ سلمہؓ [۴] مخزومی پہلے ابوسلمہ کی (بقیہ برصفحہ ۱۸۶)

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

وفات

جب وداعی حج سے واپس آ چکے حق کے حبیب
تھا صفر سن گیارہ ہجری دن تھے رحلت کے قریب
مبتلائے تپ ہوئے حضرت کہا اے ازدواج
دو اجازت عائشہ کے گھر کو میں جاتا ہوں آج
عائشہ کے گھر گئے آرام فرمایا وہاں

(بسلسلہ صفحہ ۱۵۸) بیوی تھیں۔ اُن کے انتقال کے بعد آپ کے عقد میں آئیں۔ حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان زوجہ عبداللہ بن جحش بیوہ ہو کر حضور کے عقد میں آئیں۔ حضرت زینبؓ بنت جحش آپ کی پھوپی زاد بہن تھیں زید بن حارث حضور کے متبنیٰ کی زوجیت میں تھیں۔ چونکہ متبنیٰ کی مطلوقہ یا بیوہ سے لوگ نکاح حرام سمجھتے تھے اس لئے منافقت کی بنا پر جب زید بن حارث نے طلاق دی تو حکم خداوند عالم سے آپ نے اُن سے نکاح کیا۔ حضرت جویریہؓ بنی مصطلق کے سردار حارث کی بیٹی تھیں جنگ میں گرفتار ہوئیں حضور کے نکاح میں آئیں۔ ان کے نکاح کی بدولت ان کا تمام قبیلہ آزاد ہوا اور باپ اسلام لائے۔ حضرت میمونہؓ بنت حارث بیوہ تھیں حضرت سے نکاح ہوا۔ حضرت صفیہؓ قبیلہ یہود کے ایک سردار کی بیٹی تھیں اُن کے شوہر جب قتل ہو گئے تو حضور نے نکاح فرمایا۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پہونچے بیماری ہی میں اک روز مسجد کے قریں
بیٹھکر ممبر پہ فرمایا یہ سب اصحاب سے
اہلِ ایماں ہو محبت کرنا تم احباب سے
حضرتِ صدیق سے بولے پڑھانا تم نماز
حکم مولا سے ہی پہونچا آپ کو یہ امتیاز
لاکھ کوشش پر صحابہ کی مرض بڑھتا گیا
اور قریبِ مرگ پہونچے افتخارِ انبیا
جب ربیع اوّلیں کی بارھویں تاریخ آئی
دے گئے حضرت مسلمانوں کو اُف داغِ جُدائی
عمر تھی اس وقت حضرت کی تریسٹھ سال کی
روحِ اعظم عالمِ علوی کو راہی ہو گئی
آپ کے اعجاز کا کیسا اثر تھا دیکھئے
حضرت فاروق بولے واسطہ کیا موت سے

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

قبض کر سکتا ہے ان کی روح کو کون آ کر بھلا
ہاتھ میں تلوار تھی اور اُن کا غصّہ تھا بُرا

اور کہتے تھے کہے گا جو کہ حضرت مر گئے
میں سزا دونگا اُسے اپنی اسی تلوار سے

آئے جب صدیق اکبر سب مسلمانوں کے پاس
اور کہا سب کو مخاطب کر کے یہ ہو کر اُداس

آج ہم تم سب سے رخصت ہو گئے پیارے رسول
قلب غمگیں آنکھ تر ہے اور ہے دل بھی ملول

سب مسلمانوں سے فرمانے لگے پھر یہ خطاب[1]
تم میں سے اے لوگو جو بھی تھا پرستارِ جناب

جو پرستش کرتا تھا ذاتِ رسول اللہ کی

[1] ایہا الناس من کان یعبد محمدًا فانہ قد مات ومن کان یعبد اللہ فانّہ حیّ لا یموت۔ لوگو جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پرستش کرتا تھا وہ جان لے کہ وہ تو گزر گئے۔ اور جو اللہ کی پوجا کرتا تھا وہ اللہ زندہ ہے وہ مرنے والا نہیں۔

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

جان لے یہ موت ان کو آج آکر لے گئی
اور جو اللہ کی پوجا کیا کرتا تھا وُہ
یعنی جو اللہ کو اپنا خدا کہتا تھا وُہ
وُہ سمجھ لے وُہ خدا زندہ ہے مر سکتا نہیں
دہر میں کوئی فنا اس کو تو کر سکتا نہیں
وُہ ہمیشہ سے ہے قائم اور رہیگا وہ یونہیں
اُس پہ ہم اسلام لائے ہیں اسی پر اپنا دیں
دین سے ہرگز نہ پھرنا ان کے تم مرنے کے بعد
اور اگر ایسا کیا ان کے قضا کرنے کے بعد
وُہ بگاڑے گا بھلا اللہ کا کیا کچھ نہیں
ویسے وُہ ہے اہلِ صبر و شکر کا از حد معیں
یہ بیاں سُنکر یقیں حضرت عمر کو آگیا
غش ہوا طاری یہ سنکر رنج و غم اتنا ہوا

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

پھر سقیفے میں بہم سارے مسلماں ہو گئے
ہاتھ پر بیعت ہوئی اس وقت پھر صدیق کے
غسل میّت روزِ سہ شنبہ کو حضرت کا ہُوا
چادریں تھیں چار حضرت کو کفن جن کا ملا
اور اسی حجرہ میں فرمایا تھا جس میں انتقال
رکھدیا سب نے کہ تھا سب کو بہت رنج و ملال
اور وصیت کے مطابق ہی جنازہ کی نماز
ہر کہ و مہ نے پڑھی و شاہ تھا یا تھا ایاز
دوسرے دن رات تک یہ سلسلہ جاری رہا
بعد اسکے دفن اس حجرے ہی میں ان کو کیا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اس نبیِ پاک و برتر پر فدا کون و مکاں
پائی جس کے فیض سے سب نے حیاتِ جاوداں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

وہ شفیع المذنبین وہ رحمت اللعالمین
جسکے صدقے میں ہو دنیا جسکے صدقے میں ہے دیں

جن کی سیرت میں ہے مضمر رازِ سربندِ حیات
جس کی صورت دیکھکر پائیں گے دو عالم نجات

اس کی سیرت لکھ رہا تھا میں غریب و ناتواں
شکر خالق کا کہ آخر ہو گیا میں کامراں

جس قدر بھی تھی بضاعت جسقدر بھی علم تھا
میں نے سب کچھ کہدیا ہے میں نے سب کچھ لکھدیا

ادعائے شاعری مجھکو نہیں ہے زینہار
ہاں مگر اک آگ ہے سینے کے اندر شعلہ بار

اسکی رو میں جو بھی لکھ جاتا ہوں لکھ جاتا ہوں میں
بیشتر اغلاط سے بھی ان کو پر پاتا ہوں میں

یہ حقیقت ہے کہ جس کا کر رہا ہوں میں بیاں

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

انکساری سے نہیں کھولی ہے یہ میں نے زباں
پڑھنے والے ازرہِ لطف و کرم کردیں معاف
بیخودی میں حالتِ دل کہہ گیا ہوں صاف صاف
صرف دل میں یاد رکھیں شاعرِ ناشاد کو
دلِ شکستہ دل گرفتہ غمزدہ بہزاد کو

(ختم شد)

بہزاد لکھنوی کی دیگر تصانیف

نغمۂ نور:- پہلا مجموعۂ کلام جس میں سو غزلوں کے علاوہ نظمیں اور گیت بھی شامل ہیں۔ مجلّد اور دلکش سرورق سے آراستہ۔ قیمت عہ/

کیف و سرور:- دوسرا مجموعہ، سو غزلوں کے علاوہ نظمیں، گیت اور بھجن شامل ہیں۔ مجلّد اور خوشنما سرورق۔ عہ/

موجِ طہور:- جس میں پچاس نعتیں، کئی سلام، غزلوں، گیتوں کے علاوہ کلامِ قدیم بھی شامل ہے۔ مجلد۔ نظر فریب گردپوش سے آراستہ۔ قیمت عہ/

چراغِ طور:- کلامِ جدید کا مجموعہ جس میں غزلیں، نظمیں، گیت وغیرہ شامل ہیں۔ خوشنما اور دلکش گردپوش سے آراستہ۔ قیمت عہ/

موجِ نور:- بہزاد کے سو گیتوں کا دلنواز مجموعہ۔ مجلد اور دلکش سرورق۔ ۱۲/

ملنے کا پتہ:- ساقی بک ڈپو۔ دہلی

Created in Master PDF Editor - Demo Version

Created in Master PDF Editor - Demo Version

www.facebook.com/owaisoloGy

Created in Master PDF Editor - Demo Version